لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 283 Tuesday 14 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 | Morning Edition | جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۲۸۳) ۱۴ر جنوری ۲۰۲۵ء بروز منگل قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

مودی تمام وعدوں کو پورا کرتا ہے، صحیح وقت پر صحیح چیزیں ہوں گی

وزیر اعظم نے جموں و کشمیر کے سونہ مرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا کیا افتتاح

سری نگر، (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے پیر کے روز وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع میں 6.5 کلومیٹر طویل زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور سڑک، ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے مرکزی وزیر نتن گڈکرے بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ وزیراعظم نے افتتاح کے بعد اس ٹنل کا دورہ کیا اور اس دوران انہوں نے ٹنل کے انجینئروں اور دوسرے مزدوروں کے ساتھ بات چیت کی اور انہیں مبارکباد بھی پیش کی۔ سینئر افسروں نے وزیراعظم کو ٹنل کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں بریف کیا۔ قبل ازیں وزیراعظم پیر کی صبح ایک خصوصی طیارہ سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے کے تکنیکی علاقے میں اتر گئے اور اس کے بعد وزیراعظم ایئر فورس کے ایک ہیلی کاپٹر میں سونہ مرگ پہنچ گئے۔ دریں اثنا وزیراعظم کا خطاب سننے کیلئے ہزاروں کی تعداد میں لوگ ٹھٹھرتی سردیوں کے باوجود صبح سویرے ہی سونہ مرگ پہنچ گئے ہیں۔ صبح سویرے سے ہی سیکڑوں ایس آر ٹی سی بسوں اور نجی گاڑیوں میں لوگوں کو سونہ مرگ کی طرف لے جاتے ہوئے دیکھا گیا۔ سونہ مرگ کے گگن گیر علاقے کے قریب واقع تقریب کے مقام کو وزیراعظم کے استقبال کیلئے بڑے ہورڈنگز، رنگ برنگے بینرز اور پوسٹروں سے مزین کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق 2700 کروڑ روپیوں کی لاگت سے تیار 6.4 کلومیٹر طویل زیڈ موڑ ٹنل سے سری نگر سے سونہ مرگ تک سال بھر بلا تعطل رابطہ قائم رہے گا اور اس کے علاوہ مقامی تجارت اور سیاحت کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹنل سری نگر اور لیہہ کے درمیان سفر کے وقت میں کمی کا باعث بن جائے گی اور اس سے تاجیواس گلیشیر تک بہتر رسائی اور سندھ دریا پر وائٹ واٹر رافٹنگ کی سہولت فراہم ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ ٹنل اسٹراٹیجک لحاظ سے ایک اہم منصوبہ ہے جو سال بھر ہر موسم میں رابطہ فراہم کرے گا۔ اس ٹنل میں مین ٹنل، متوازی ایمرجنسی سرنگ اور ہوا کی نکاسی کیلئے بھی سرنگ شامل ہے۔ وزیراعظم کے دورے پیش نظر سری نگر سمیت وادی میں سیکورٹی کے کڑی انتظامات کئے گئے ہیں۔ ضلع گاندربل کے سونہ مرگ اور گگن گیر کو فوجی چھاؤنی میں تبدیل کیا گیا ہے اور گگن گیر کے پہاڑی علاقوں میں بھی این ایس جی کمانڈوز کے ساتھ ساتھ فوج کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ سونہ مرگ، گگن گیر اور کنگن تک 20 کلومیٹر حدود علاقے کو سیکورٹی فورسز نے پوری طرح سے سیل کیا ہے اور ٹنل کے نزدیک کسی بھی عام شہری کو جانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہیں۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ وہ اپنے تمام وعدوں کو پورا کرنے میں یقین رکھتے ہیں اور صحیح وقت پر تمام صحیح چیزیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ میں نے جتنے وعدے کئے ہیں ان سب کو پورا کیا جائے گا۔ قبل ازیں ریلی سے خطاب کے دوران وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیراعظم کی طرف مخاطب ہوکر کہا کہ 'آپ نے یہاں یوگا ڈے کے موقع پر دلی کی دوری کو دور کرنے، جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات منعقد کرانے اور جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے 3 وعدے کئے تھے، ان میں سے 2 کو آپ نے پورا کیا اب ریاستی درجے کی بحالی کے تیسرے وعدے کو پورا کرنا ہے'۔ نریندر مودی نے بظاہر اس بیان کے جواب میں کہا کہ 'آپ کو یقین کرنا ہوگا کہ یہ مودی ہے جو اپنے تمام وعدوں کو پورا کرتا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'ہر چیز کا ایک صحیح وقت ہوتا ہے اور صحیح چیزیں صحیح وقت پر ہوں گی'۔ ان کا کہنا تھا کہ جموں و کشمیر ملک کا تاج ہے اور میں اس تاج کو خوبصورت اور خوشحال دیکھنا چاہتا ہوں۔ نریندر مودی نے کہا کہ 'جموں و کشمیر میں امن کا ماحول چھایا ہوا ہے جس کے شعبہ سیاحت پر مثبت اثرات کو دیکھا جارہا ہے اور آج کشمیر ترقی کی نئی تاریخ رقم کر رہا ہے'۔ انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر کو بہت جلد ٹرین کے ذریعے ملک کے ساتھ جوڑا جائے گا اور اس حوالے سے یہاں لوگوں میں کافی جوش و خروش ہے۔ وزیراعظم مودی نے ان 7 لوگوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا جو گزشتہ سال اکتوبر میں یہاں زیڈ موڑ سرنگ کے قریب ایک حملے میں مارے گئے تھے۔

وزیراعظم نریندر مودی نے جموں و کشمیر کو ٹنلوں، پلوں اور روپ ویز کا مرکز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہاں دنیا کی بلند ترین سرنگ، ریلوے پل اور ریل لائنیں تعمیر کی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چناب پل کی شاندار انجینئرنگ دیکھ کر دنیا حیرت میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا جموں و کشمیر ٹنلوں، پلوں اور روپ ویز کا مرکز بن رہا ہے، دنیا کی بلند ترین ٹنل یہاں تعمیر ہو رہی ہے، دنیا کا بلند ترین ریلوے برج یہاں بن رہا ہے، دنیا کی بلند ترین ریل لائنیز یہاں تعمیر ہو رہی ہیں اور چناب پل کی شاندار انجینئرنگ دیکھ کر دنیا حیران ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر چیز کا ایک مخصوص وقت ہوتا ہے اور ہر صحیح چیز صحیح وقت پر ہوتی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ وہ سونہ مرگ ایک سیوک کی حیثیت سے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آج یہاں آپ کے درمیان ایک خدمتگار کی حیثیت سے آیا ہوں کچھ دن پہلے مجھے آپ کے جموں ڈویژن کے ریلوے کی سنگ بنیاد رکھنے کا موقع نصیب ہوا یہ لوگوں کی دیرینہ مانگ تھی اور آج مجھے سونہ مرگ ٹنل لوگوں کے نام وقف کرنے کا موقع ملا یہ بھی لوگوں کی ایک دیرینہ مانگ تھی'۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹنل سے جموں و کشمیر اور لداخ کے لوگوں کی سختیاں دور ہوں گی۔ نریندر مودی نے اپنے پرانے دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہا: میں بی جے پی کے ایک کارکن کی حیثیت سے کشمیر آیا کرتا تھا اور گھنٹوں کئی کلو میٹر پیدل طے کرتا تھا'۔ انہوں نے کہا: 'دو روز قبل ہمارے وزیراعلیٰ نے اپنے ایکس ہینڈل پر کچھ تصویریں شیئر کیں جنہیں دیکھ کر میں آپ لوگوں کے درمیان آنے کے لئے بے صبری سے انتظار کر رہا تھا'۔ ان کا کہنا تھا: 'جب میں بی جے پی کا کارکن تھا تو میں یہاں اکثر وبیشتر آیا کرتا تھا، میں نے یہاں خواہ وہ سونہ مرگ ہے، گلمرگ ہے، بارہمولہ ہے یا گاندربل ہے، کافی وقت گذارا ہے'۔

امید ہے کہ وزیراعظم ریاستی درجے کی بحالی کے وعدہ جلد پورا کریں گے: عمر عبداللہ

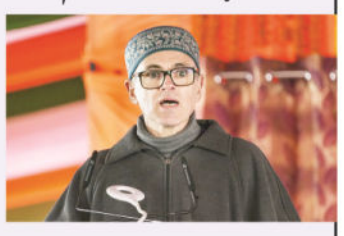

سری نگر، (یو این آئی) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی، جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بحال کرنے کا اپنا وعدہ بہت جلد پورا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے تین وعدوں میں سے دو وعدے پہلے ہی پورے کئے ہیں اب امید ہے کہ اس تیسرے وعدے کو بھی جلد پورا کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو سونہ مرگ میں وزیراعظم کی طرف سے زیڈ موڑ ٹنل کے افتتاح کے بعد ایک عوامی ریلی سے اپنے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے وزیراعظم سے مخاطب ہوکر کہا: 'آپ نے جو یہاں یوگا ڈے کے موقع پر دلی کی دوری، جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کا انعقاد اور ریاستی درجے کی بحالی کے وعدے کئے تھے ان میں سے دو وعدوں کو آپ نے پورا کیا ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'اب تیسرا وعدہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کا ہے جس کے متعلق لوگ اور میڈیا مجھ سے سوال کرتے رہتے ہیں، میرا دل یہ کہتا ہے کہ اس تیسرے وعدے کو بھی جلد پورا کیا جائے گا'۔

شدید زلزلہ سے پھر لرزا اٹھا جاپان، سنامی کا الرٹ جاری

ٹوکیو (ایجنسی) دنیا میں لگاتار آرہے زلزلوں نے لوگوں کو خوف میں مبتلا کر دیا ہے۔ تازہ زلزلہ پیر کے روز جاپان کے کیوشو شہر میں آیا، اور یہ زلزلہ اتنا شدید تھا کہ بڑی تعداد میں لوگ اپنے گھروں سے باہر نکل گئے۔ اس زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 6.9 درج کی گئی ہے جس نے سنامی کا اندیشہ بھی پیدا کر دیا ہے۔ زلزلہ سے متعلق جانکاری ایسوسی ایٹیڈ پریس (اے پی) نے ملک کے موسمیاتی سائنس ایجنسی کے حوالے سے دی ہے۔ افسران کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق کئی علاقوں کے لیے سنامی کا الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ اس زلزلہ کی وجہ سے فی الحال کسی طرح کے جانی نقصان کی خبر نہیں ہے۔ ایسی خبریں ضرور سامنے آئیں ہیں کہ زلزلہ کے بعد میاجاکی میں 20 سنٹی میٹر اونچی سنامی دیکھی گئی۔ ای ایم ایس سی (یوروپین میڈیٹیرانین سسمولوجیکل سنٹر) کے مطابق زلزلہ کی گہرائی 37 کلومیٹر تھی۔ جاپان میں زلزلہ کی نگرانی کرنے والی ایجنسی این ای آر وی کا کہنا ہے کہ زلزلہ ہیوگا-ناڈا ساگر میں آیا۔ علاوہ ازیں جاپان موسمیاتی سائنس ایجنسی نے بتایا کہ زلزلہ میاجاکی علاقہ میں مقامی وقت کے مطابق رات 9.29 بجے آیا۔ سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں اس کی شدت جاپانی پیمانے 0 سے 7 کے مطابق 5 سے کم تھی۔ اس درمیان میاجاکی اور کوچی علاقوں کے لیے سنامی سے متعلق الرٹ جاری کر دی گئی ہے۔

ڈالر کے مقابلے روپے آل ٹائم لو پر

ممبئی (ایجنسی): ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر لگاتار کم ہوتی جارہی ہے۔ پیر کے روز لگاتار دوسرے کاروباری سیشن میں یہ گراوٹ جاری رہی اور غیر مستحکم عالمی اشاروں کے درمیان مضبوط امریکی کرنسی کے سبب روپیہ آج صبح 27 پیسے ٹوٹ کر 86.31 فی ڈالر پر آ گیا۔ اس کے بعد بھی روپے کی قدر میں کمی کا سلسلہ جاری رہا اور 4 بجے ایک ڈالر 86.63 روپے کے برابر پہنچ گیا۔ ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر کم ہوتے دیکھ کر کانگریس نے ایک بار پھر وزیراعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک ویڈیو پیش کیا گیا ہے جس میں پی ایم مودی کا پرانا بیان سننے کو مل رہا ہے۔ اس ویڈیو میں وہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ "کیا وجہ ہے کہ ہندوستان کا روپیہ پتلا ہوتا جارہا ہے۔ ملک آپ سے جواب مانگ رہا ہے۔"

صلاحیت سے زیادہ گنّا لے کر جارہا ٹرک پلٹا 3 بچوں کی موت

لکھیم پور کھیری (ایجنسی): لکھیم پور کھیری کے دھورہرا علاقہ میں آج انتہائی دردناک سڑک حادثہ پیش آیا جس میں 3 معصوم بچوں کی موت ہوگئی۔ دھورہرا کے دیوی پوروا گنا سنٹر سے اوورلوڈیڈ گنا بھر کر گووند شگر مل ایرا جارہا ٹرک ٹیگنہا گاو?ں میں بے قابو ہوکر پلٹ گیا۔ حادثہ پیر کی شام تقریباً 5 بجے پیش آیا۔ ٹرک کے نیچے دبنے سے 3 بچوں کی موت ہوگئی، جبکہ ایک دیگر بچہ سنگین طور پر زخمی ہوگیا۔ اس حادثہ کی خبر ملتے ہی جائے وقوع پر پہنچی پولیس نے زخمی بچے کو سی ایچ سی علاج کے لیے بھیجا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دھورہرا کوتوالی علاقہ کے دیوی پوروا گاو?ں واقع گنا خرید مرکز سے گنّے سے بھرا گووند شگر مل ایرا جارہا تھا۔ ٹرک پر صلاحیت سے زیادہ گنا لدا ہوا تھا جس کی وجہ سے ٹیگنہا گاو?ں میں وہ پلٹ گیا۔ سڑک کنارے کھڑے 4 بچے اس ٹرک کے نیچے دب گئے۔ پولیس نے فوری طور پر پہنچ کر آناً فاناً ہائیڈرا مشین سے گنا ہٹوانے کے بعد بچوں کو نیچے سے نکالا۔ موصولہ خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ حادثہ میں 7 سالہ عائشہ کی جائے حادثہ پر ہی موت ہوگئی۔ سی ایچ سی دھورہرا بھیجے گئے 4 سالہ روحان اور ایک دیگر 4 سالہ بچہ نے علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ 11 سالہ فرحین سنگین طور پر زخمی ہے جس کا علاج چل رہا ہے۔ سرکل افسر پریتم پال سنگھ کا اس حادثہ کے بارے میں بیان سامنے آیا ہے، انھوں نے 3 بچوں کی موت سے متعلق تصدیق کی ہے۔

بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر طلب

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ہندوستان نے پیر کو بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر نورالاسلام کو ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر باڑ لگانے کے تنازع پر طلب کیا۔ اس سے قبل اتوار کو بنگلہ دیش نے ہندوستانی ہائی کمشنر کو طلب کیا تھا۔ بنگلہ دیشی وزارت خارجہ نے ہندوستانی ہائی کمشنر پرنئے ورما کو طلب کیا تھا اور بی ایس ایف کی جانب سے سرحد پر باڑ لگانے کو غیر قانونی کوشش قرار دیا تھا۔ بنگلہ دیش نے الزام لگایا کہ ہندوستان دوطرفہ سرحدی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرحد پر 5 مقامات پر باڑ لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش کی سرکاری خبررساں ایجنسی بی ایس ایس نے اطلاع دی ہے کہ ہندوستانی ہائی کمشنر نے بنگلہ دیش کے خارجہ سیکریٹری جسیم الدین سے تقریباً 45 منٹ تک اس معاملے پر بات چیت کی۔ حالانکہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے اس معاملے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔ ہندوستانی ہائی کمشنر نے ملاقات کے بعد کہا کہ دونوں ممالک نے سیکورٹی کے معاملے پر باڑ لگانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کی سیکورٹی فورسز (بی ایس ایف اور بی جی بی) نے بھی اس معاملے پر بات کی ہے۔ اتوار کو بنگلہ دیش کے امور داخلہ کے مشیر جہانگیر عالم چودھری نے کہا تھا کہ بنگلہ دیش اپنی سرحد پر کسی کو کوئی جگہ نہیں دے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پر زیرولائن کے 150 گز کے اندر دفاع سے متعلق کسی کام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جہانگیر عالم کے مطابق بنگلہ دیش اور ہندوستان کے درمیان 'بنگلہ دیش-انڈیا جوائنٹ باؤنڈری گائیڈ لائنس 1975' کے مطابق دونوں ممالک کی زیرولائن کے 150 گز کے اندر دفاع سے متعلق کوئی بھی سرگرمیاں ممنوع ہیں۔ اس کے لیے دونوں ممالک کی رضامندی ضروری ہے۔ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 4,156 کلومیٹر طویل سرحد ہے۔ اس میں سے ہندوستان نے 3271 کلومیٹر سرحد پر باڑ لگادی ہے، تاہم 885 کلومیٹر سرحد پر یہ کام ابھی تک التوا کا شکار ہے۔ جہانگیر عالم چودھری نے کہا کہ ہندوستان نے 2010 سے 2023 تک 160 مقامات پر باڑ لگانے کا کام کیا تھا۔ بی ایس ایف نے یہ کام 10 جنوری سے دوبارہ شروع کیا، جس میں 5 مقامات پر تنازع شروع ہوا۔ یہ تنازع چپے نواب گنج، لالمنیر ہاٹ میں تین بیگھہ کوریڈور، نوگاؤں کے پٹنیتالا، فینی، کشتیا اور کومیلا میں ہوا۔ عالم کے مطابق بنگلہ دیش کے اعتراض کے بعد بی ایس ایف نے باڑ لگانے کا کام روک دیا ہے۔

'کسی بھی ہندوستانی پر حملہ ہوگا تو میں اس کی حفاظت کرتا ہوا ملوں گا'

'آئین میں پہلے صفحہ پر لکھا ہے، ہندوستان ہر ہندوستانی کا ہے'، سیلم پور میں جلسہ عام سے راہل گاندھی کا خطاب

نئی دہلی (ایجنسی): "ملک میں نظریات کی لڑائی چل رہی ہے۔ ایک طرف وہ لوگ کھڑے ہیں، جو چاہے کچھ بھی ہو جائے آئین کی حفاظت کریں گے۔ آئین میں صاف لکھا ہے، پہلے صفحہ پر لکھا ہے کہ ہندوستان ہر ہندوستانی کا ہے۔ چاہے اس کی کوئی بھی ذات ہو، کوئی بھی مذہب ہو۔ اگر وہ ہندوستانی ہے تو اس ملک میں اس کی حفاظت ہونی چاہیے۔ اس کو پروٹیکشن ملنی چاہیے۔ دوسری طرف بی جے پی کے لوگ، آر ایس ایس کے لوگ ہیں جو اس آئین کو ختم کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ نفرت پھیلاتے ہیں، ایک بھائی کو دوسرے بھائی سے لڑاتے ہیں اور ڈراتے ہیں۔" یہ بیان آج کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے دہلی کے سیلم پور میں 'جئے باپو، جئے بھیم، جئے سنویدھان' نام سے منعقد جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔

ہزاروں لوگوں کی بھیڑ سے خطاب کرتے ہوئے اور ہاتھوں میں ہندوستانی آئین کی کاپی لہراتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "کنیا کماری سے لے کر کشمیر تک 4000 کلومیٹر ہم اس آئین کو بچانے کے لیے چلے تھے۔ امبیڈکر جی کے آئین پر روز نریندر مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ حملہ کرتے ہیں۔ میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میری سیاست اور کانگریس پارٹی کی سیاست میں بالکل صاف ہے۔ ہمارے لیے اس ملک کے سبھی لوگ یکساں ہیں۔ اس ملک میں نفرت کو محبت کاٹے گی۔ محبت ہر حال میں تشدد کو کاٹے گی اور ہرائے گی۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "آپ میری پوری زندگی کی سیاست کو اٹھا کر دیکھ لینا، جب تک میں زندہ ہوں اگر کسی بھی ہندوستانی پر حملہ ہوگا، چاہے وہ کوئی بھی ہو، کسی بھی مذہب کا ہو، مسلمان ہو یا ہندو ہو، دلت ہو یا پسماندہ ہو ... میں اس کی حفاظت کرتا ہوا ملوں گا۔ میرے لیے ہندوستان کا یہی مطلب ہے کہ اس ملک میں نفرت نہ ہو اور غریب سے غریب شخص، ہر ذات کا شخص بڑا سے بڑا خواب دیکھ سکے۔"

راہل گاندھی نے اپنے خطاب میں وزیراعظم نریندر مودی اور دہلی کے سابق وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو کھل کر ہدف تنقید بنایا۔ پی ایم مودی کے تعلق سے راہل گاندھی نے کہا کہ وہ صرف اڈانی جیسے چند امیروں کے لیے کام کر رہے ہیں اور عوام کی بدحالی پر کوئی توجہ نہیں ہے۔ کیجریوال کے تعلق سے راہل گاندھی نے کہا کہ انھوں نے بدعنوانی ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن سبھی جانتے ہیں کہ ایسا کچھ نہیں ہوا۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے بارے میں راہل گاندھی نے کہا کہ نریندر مودی اور کیجریوال نے کہا تھا مہنگائی کم کریں گے، لیکن کیا کم ہوئی؟ مہنگائی بڑھتی ہی جارہی ہے۔ غریب لوگ مزید غریب ہو رہے ہیں اور امیر لوگ مزید امیر ہوتے جارہے ہیں۔

راہل گاندھی نے اپنی تقریر کے دوران واضح لفظوں میں کہا کہ "ہندوستان سب کا ہے، یہ ملک ہر طبقہ کے ساتھ غریبوں کا بھی ہے۔ ہندوستان صرف 15-10 ارب پتیوں کا نہیں ہے۔" انھوں نے عوام کو اپنی طاقت دکھانے اور دہلی اسمبلی انتخاب میں کانگریس کو کامیاب بنانے کی اپیل بھی کی۔ ساتھ ہی لوک سبھا انتخاب کے نتائج کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "آپ نے دیکھا ہوگا کہ پہلے نریندر مودی 400 پار کی بات کر رہے تھے۔ پھر الیکشن کا ریزلٹ آنے کے بعد انھوں نے آئین کو پیشانی سے لگایا۔ عوام نے بتا دیا کہ اگر آئین پر کوئی حملہ کرے گا تو اسے معاف نہیں کیا جائے گا۔" کانگریس امیدواروں کو کامیاب بنانے کی گزارش کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ "کانگریس پارٹی کو ووٹ دیجیے، اس کو کامیاب بنائیے۔ شیلا دیکشت نے جو کام کیا، وہ کانگریس پارٹی ہی کر سکتی ہے اور کانگریس ہی کرے گی۔ مہنگائی کی سچائی آپ کے سامنے ہے، سڑکوں کی سچائی آپ کے سامنے ہے، آلودگی کی سچائی آپ کے سامنے ہے۔ ان مسائل کو نہ ہی بی جے پی سلجھا سکتی اور نہ ہی عاپ۔ دہلی میں کانگریس کو کامیاب بنائیے تاکہ آپ کے لیے کام کیا جاسکے۔"

سنبھل کے سرکل افسر پر مذہبی جلوس کے دوران وردی میں 'گدا' لے کر چلنے کا الزام، نوٹس جاری

سنبھل (ایجنسی): سنبھل تشدد کے بعد سرخیوں میں آئے سرکل افسر انوج چودھری پولیس وردی میں ہنومان کی گدا لے کر گھومنے کی وجہ سے مشکل میں پڑ گئے ہیں۔ اس حوالے سے ان کے خلاف سابق آئی پی ایس اور آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر ایتابھ ٹھاکر نے ڈی جی پی سے شکایت کی تھی۔ شکایت کے بعد ڈی آئی جی نے سرکل افسر (سی او) کے خلاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ واضح ہو کہ نئے سال کے موقع پر کھگو سرائے علاقہ میں کارتیکیہ مہادیو مندر کی رتھ یاترا کے دوران انوج چودھری ہنومان بن کر گدا لے کر آگے آگے چل رہے تھے۔ ایتابھ ٹھاکر نے ڈی جی پی سے کی گئی شکایت میں انوج چودھری پر الزام لگایا ہے کہ "انوج چودھری نے اپنی پولیس وردی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیوٹی کے دوران مختلف مذہبی سرگرمیوں میں شرکت کی۔ ان میں مذہبی جلوس میں گدا اٹھانے، بھجن گانے اور مندروں میں مذہبی رسومات میں شامل ہونے جیسے عمل شامل ہیں۔" انہوں نے آگے کہا کہ "یہ سرگرمیاں اترپردیش گورنمنٹ سرونٹ کنڈکٹ رولز 1956 کے رول 3 اور 4 کے ساتھ ساتھ ڈی جی پی کے 6 اکتوبر 2014 کے سرکلر کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔" ایتابھ ٹھاکر نے شکایت میں انوج چودھری کو فوری طور پر کہیں اور ٹرانسفر کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ان کے خلاف کسی سینئر آفیسر سے تحقیقات کی بھی مانگ کی تھی۔ ساتھ ہی انہوں نے انوج چودھری کی جانب سے مسلسل ایسے عمل کے باوجود انہیں نظرانداز کرنے پر ایس پی سنبھل کرشنا کمار کی ذمہ داری طے کرنے کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ ایتابھ ٹھاکر نے اس حوالے سے مزید کہا کہ "میں آپ کی توجہ آپ کے دفتر سے جاری کردہ لیٹر نمبر ڈی جی-64/2014 مورخہ 2014/10/06 کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ اس کی شق 3 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ کوئی بھی شخص یونیفارم کے قائم کردہ اصولوں اور معیارات پر مکمل طور پر عمل کرے گا۔" قابل ذکر ہے کہ ایڈیشنل ایس پی نے جانکاری دی ہے کہ انوج چودھری کو بیان درج کرانے کے لیے نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے حقائق کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جائے گی۔ واضح ہو کہ اس سے قبل سی او انوج چودھری کا بھجن گاتے ہوئے ایک ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔ وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کافی مشہور ہیں۔ انوج چودھری اکثر اپنی مختلف سرگرمیوں کی ویڈیوز سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر اپلوڈ کرتے رہتے ہیں۔

دعائیہ مجلس سے حضرت آمنہ ٹرسٹ کی ایمبولینس کلینک کی طبی خدمات کا آغاز

مالیگاؤں (پریس ریلیز) تین طبی مراکز کے ذریعے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا ٹرسٹ نے شہر میں غریب اور ضرورت مند مریضوں کی خدمت کا آغاز کیا اور اب تک تین ہزار سے زائد مریضوں کو مفت دوا دینے میں کامیابی حاصل کی، اس وقت شگر، تھائیرائٹ، استھما، بلڈ پریشر، کڈنی، ہارٹ جیسی بیماریوں سے متاثرہ 230 مریضوں کو ایک ایک ماہ کی دوا دینے کا کام جاری ہی ہے کہ اسی درمیان ہوپس انڈیا ممبئی کی معاونت سے موبائل کلینک کے ذریعے بھی طبی خدمت انجام دینے کا سلسلہ ٹرسٹ نے شروع کر دیا ہے، اس ضمن میں ملی اطلاع کے مطابق اتوار کو دوپہر ڈھائی بجے گاندھی مارکیٹ علاقہ میں واقع حاجی حبیب الرحمٰن (حبیب سیٹھ) کی رہائش گاہ کے پاس دعائیہ مجلس کا انعقاد کیا گیا، مسجد میلاد پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے خطیب و امام حافظ احسان رضا نے اس موقع پر قل شریف کی تلاوت کی اور رضا مسجد کے خطیب و امام مولانا عقیل احمد رضوی نے خصوصی دعا فرمائی، حاجی حبیب الرحمٰن سیٹھ نے خدمت خلق کی جانب حضرت آمنہ ٹرسٹ کے بڑھتے قدم پر خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا و خوشنودی کے لیے آپ حضرات کام کرتے رہیں، اللہ نے چاہا تو مستقبل میں ایک ہاسپٹل کا تحفہ بھی حضرت آمنہ ٹرسٹ مالیگاؤں کے توسط سے شہر کو دیا جائے گا، جہاں غریبوں اور ضرورت مندوں کے لیے علاج کی بہترین سہولیات موجود ہوں گی اس کے علاوہ ایک ایسے اعلیٰ و معیاری زچہ خانہ کا انتظام بھی کیا جائے گا، جوان شاء اللہ تعالیٰ شہر کے لیے مثالی اقدام ہوگا، اس موقع پر شکیل احمد سبحانی نے کہا کہ طبی شعبہ میں خدمت کی ترغیب، تحریک اور حوصلہ ہمیں سب سے پہلے حاجی حبیب الرحمٰن صاحب کے ذریعے ملا اس لیے ہم نے ایمبولینس کلینک کی دعائیہ مجلس کا انعقاد موصوف کی رہائش گاہ کے پاس ان کی موجودگی میں کیا، اس موقع پر ڈاکٹر عمران الدین شیخ، قاری محمد یوسف (نوری سائزنگ)، ابو زید سیٹھ (شالیمار)، فیصل سیٹھ (شرما) غلام فرید، شفیق سیٹھ قریشی، امتیاز خورشید، ناصر خان، محمد ارسلان رضوی، جمیل احمد رضوی، وغیرہ موجود تھے۔

دعائیہ مجلس کے فوراً بعد طئے شدہ پروگرام کے تحت موبائل ایمبولینس ماسٹر کالونی اور جمہور نگر میں مسجد اہل سنت عائشہ جن کے پاس پہنچی، چونکہ پہلے سے آس پاس کے محلوں میں اعلان کیا جاچکا تھا اس لیے وقت مقررہ سے قبل ہی مریضوں کی بھیڑ مسجد کے پاس جمع ہوچکی تھی، اس سینٹر پر ایک سو باسٹھ مریضوں کا ڈاکٹر عمران الدین شیخ نے چیک اپ کیا اور انہیں دوائیں دیں، ڈاکٹر نعیم الرحمٰن نے بھی اس کام میں معاونت کی، مسجد انتظامیہ کمیٹی کے اراکین و معاونین نے اس موقع پر اپنی خدمات پیش کیں اور حضرت آمنہ ٹرسٹ کی اس پیش رفت پر خوشی کا اظہار کیا۔

”بھگوان سے انسان بننے تک کی داستاں“

حال میں وزیراعظم نریندر مودی نے پوڈ کاسٹ اسپیس میں ’پیوپل از ڈبلیو ٹی ایف‘ کے ساتھ اپنا آغاز زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامتھ کی میزبانی میں کیا۔انہوں نے ایسی ایسی باتیں کیں جو سمجھ سے پرے ہیں،لوک سبھا انتخابات کے دوران بھکتوں بلکہ خود کو اعلی وافضل صحافی کہنے والوں نے بھی انہیں وشنو کا اوتار؛ اور جانے کیا کیا کہنا شروع کردیا،بلکہ خود وزیراعظم مودی بھی چوکے اور یہاں کہہ دیا کہ” اُن کی پیدائش ’بائیولوجیکل‘ طریقے سے نہیں ہوئی ہے۔ پہلے ماں حیات تھی تو ایسا کچھ محسوس نہیں ہوتا تھا لیکن اب یہ لگتا ہے کہ میں عام انسان کی طرح پیدا نہیں ہوا ہوں۔“ دراصل مودی نے ایک پریس کانفرنس نہیں لی اور مخصوص اخبارات اور چینل کے علاوہ کسی کو انٹرویو نہیں دیا مگر اب ایک صنعت کار کو پوڈ کاسٹ اسپیس میں ’پیوپل از ڈبلیو ٹی ایف ※‘ کے ساتھ طویل گفتگو کی اس درمیان انہوں نے حیرت انگیز طور پر خود کو انسان قرار دے دیا حالانکہ اپنے آپ میاں مٹھو بھگوان ہی کہتے رہے اور کبھی اُن لوگوں کو روکنے کی کوشش نہیں کی جو انہیں وشنو کا اوتار ہی نہیں بلکہ ایشور یا بھگوان کہتے رہے تھے اور مندر میں مورتیوں کو نصب کردیا گیا تھا۔

جاوید جمال الدین

حال میں ڈاکٹر من موہن سنگھ نے 92 سال کی عمر میں آنکھیں موند لیں اور پھر ہر کوئی اُن کی پارٹی کانگریس ہو یا برسر اقتدار پارٹی بی جے پی سبھی اُن کے قصیدے پڑھنے لگے، نیوز چینل جنہیں عرف عام میں ’گودی میڈیا‘ کا لقب دیا گیا،بھی اس دوڑ میں شامل رہا۔اُن کی زندگی میں انہیں چپا اور کم سخن کا طعنہ دینے والے من موہن سنگھ کی اقتصادی پالیسیوں اور منصوبہ بندی کی تعریفوں کے پُل باندھنے لگے۔وزیراعظم نریندر مودی بھی اس دوڑ میں پیش پیش نظر آئے،لیکن تعزیت میں انہوں سابق وزیراعظم سنگھ کی شان میں قصیدے پڑھنا شروع کیا،یعنی اُن کی زندگی میں من موہن سنگھ کے ساتھ جو سلوک کیا گیا،اُس کے برعکس رویہ اُن کی موت کے بعد نظر آیا۔مودی اپنے وعدوں اور دعووں سے یکسر انحراف کر لیتے ہیں۔

حال میں وزیراعظم نریندر مودی نے پوڈ کاسٹ اسپیس میں ’پیوپل از ڈبلیو ٹی ایف‘ کے ساتھ اپنا آغاز زیرودھا کے شریک بانی نکھل کامتھ کی میزبانی میں کیا۔انہوں نے ایسی ایسی باتیں کیں جو سمجھ سے پرے ہیں،لوک سبھا انتخابات کے دوران بھکتوں بلکہ خود کو اعلی وافضل صحافی کہنے والوں نے بھی انہیں وشنو کا اوتار؛ اور جانے کیا کیا کہنا شروع کردیا، بلکہ خود وزیراعظم مودی بھی چوکے اور یہاں کہہ دیا کہ" اُن کی پیدائش- بائیولوجیکل طریقے سے نہیں ہوئی ہے۔ پہلے ماں حیات تھی تو ایسا کچھ محسوس نہیں ہوتا تھا،لیکن اب یہ لگتا ہے کہ میں عام انسان کی طرح پیدا نہیں ہوا ہوں۔" دراصل مودی نے ایک پریس کانفرنس نہیں لی اور مخصوص اخبارات اور چینل کے علاوہ کسی کو انٹرویو نہیں دیا مگر اب ایک صنعت کار کو پوڈ کاسٹ اسپیس میں پیوپل از ڈبلیو ٹی ایف ※ کے ساتھ طویل گفتگو کی اس درمیان انہوں نے حیرت انگیز طور پر خود کو انسان قرار دے دیا حالانکہ اپنے آپ میاں مٹھو بھگوان ہی کہتے رہے اور کبھی اُن لوگوں کو روکنے کی کوشش نہیں کی جو انہیں وشنو کا اوتار ہی نہیں بلکہ ایشور یا بھگوان کہتے رہے تھے اور مندر میں مورتیوں کو نصب کردیا گیا تھا۔

ایک وسیع بحث میں جس کے دوران وزیراعظم مودی نے اپنے بچپن، اپنے رویے، گودھرا واقعہ، سیاست اور بہت کچھ کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے خود کو ایک عام اوسط کا طالب علم بتایا،کوئی ایسے طالب علم نہیں تھے کہ جس پر توجہ دی جائے،کبھی بہت اچھا پرفارمینس نہیں کیا۔لیکن ایک استاد ان۔میں دلچسپی لی اور اُن کے والد سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ نریندر ایک ہونہار طالب علم ہے،لیکن مودی نے ان چیزوں پر توجہ نہیں دی، اپنی رسک لینے کی صلاحیت کو پوری طرح سے استعمال نہیں کیا ہے۔

حسب معمول مودی جی نے بڑی بڑی باتیں ان کا کہنا ہے کہ سیاست میں کامیابی کے لیے ایک انسان کو لگن اور عزم کی ضرورت ہے۔ آپ کو لوگوں کے لئے وہاں ہونا چاہئے اور آپ کو ٹیم پلیئر ہونا چاہئے۔ اگر آپ اپنے آپ کو سب سے اوپر سمجھتے ہیں، یہ سوچتے ہوئے کہ ہر کوئی آپ کی پیروی کرے گا، تو ان کی سیاست کام کرسکتی ہے لیکن اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ وہ ایک کامیاب سیاست دان بن جائیں گے۔"

مذکورہ گفتگو کی ایک خصوصیت یہ رہی کہ انہوں نے یہ دعویٰ کیا کہ" میں ایسا شخص نہیں ہوں جو کسی چیز پر ثابت قدم نہ رہے۔ میں ایک نظریے کے ساتھ پلا بڑھا ہوں۔سب سے پہلے قوم۔ جو کچھ بھی اس ٹیگ لائن میں فٹ بیٹھتا ہے وہ مجھے نظریہ اور روایات کے زنجیروں میں نہیں جکڑتا۔" لیکن یہ بات ہضم نہیں ہوتی ہے،بیس بائیس سال کے دوران ان کی سرگرمیاں یکطرفہ اور جانبدارانہ ہی نظر آتی ہیں اور اُن کے دعوے کھوکھلے ثابت ہوتے ہیں۔

گودھرا واقعہ پربھی مودی نے جو بیان دیا ہے۔وہ یکطرفہ ہے۔ ٹرین آتشزدگی کے متاثرین کے دکھ میں دبلے نظر آئے ،لیکن فروری 2002 کے فسادات بلکہ نسل کش تشدد کا شکار بننے والوں کے لیے ایک لفظ تعزیت کا نہیں کہا۔مودی کے مطابق" میں تین دن پرانا وزیراعلی اور ایم ایل اے تھا جب گودھرا میں ایسا واقعہ پیش آیا۔ ہمیں پہلے ٹرین میں آگ لگنے کی اطلاع ملی، پھر آہستہ آہستہ ہمیں ہلاکتوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ میں ایوان میں تھا،اور میں فکر مند تھا۔ جیسے ہی میں باہر آیا، میں نے کہا کہ میں گودھرا جانا چاہتا ہوں،

" وہاں صرف ایک ہیلی کاپٹر تھا، وہاں او این جی سی کا نشان تھا، انہوں نے کہا کہ چونکہ یہ سنگل انجن ہے، اس لیے وہ اس پر کسی وی آئی پی کی اجازت نہیں دے سکتے۔ میں نے کہا کہ میں وی آئی پی نہیں بلکہ عام آدمی ہوں۔ ہمارے درمیان بحث ہوئی، اور میں نے کہا کہ جو کچھ بھی ہوا اس کا ذمہ دار میں خود ہوں گا۔ میں گودھرا پہنچا، اور میں نے وہ دردناک منظر دیکھا، وہ لاشیں...... میں نے سب کچھ محسوس کیا، لیکن میں جانتا تھا کہ میں ایک ایسی پوزیشن پر بیٹھا ہوں جہاں مجھے اپنے جذبات اور فطری رجحانات سے دور رہنا پڑے گا''،اس کے برعکس، یہ افسوس ناک پہلو ہے کہ مودی نے خونریز فسادات کے متاثرین میں دلچسپی نہیں دکھائی۔"

سیاست پر انہوں نے جو کچھ کہا بلکہ کرنی میں فرق ہے۔سیاست کا مطلب الیکشن نہیں ہوتا۔ سیاست کا مطلب جیت یا ہار نہیں ہے۔ سیاست کا مطلب طاقت نہیں ہے۔ یہ اس کا صرف ایک پہلو ہے،اگر آپ پالیسی سازی میں شامل ہیں،تو آپ حقیقی تبدیلی لا سکتے ہیں۔ اگر آپ سیاست میں شامل پالیسی ساز ہیں، تو آپ اس تبدیلی کو پورے ملک میں لا سکتے ہیں۔نوجوان سیاست کو برا نہ سمجھیں اور الیکشن ہی سیاست نہیں ہیں، اس لیے باوقار طریقے سے ووٹ دینا درست ہے۔مشن کے ساتھ آنا چاہیئے،امبیشن کے ساتھ نہیں۔ سیاسی میدان میں، عوامی زندگی میں ایک بار آئیں، کسی بھی شکل میں اور آج ملک کو ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو تخلیقی صلاحیتوں کے بطن سے جنم لیتی ہے۔ ملک کو ایک بہت بڑے طبقے کی ضرورت ہے جو تخلیقی انداز میں سوچیں، جو کچھ نیا کریں، جو خود کو تیار کریں، جو خوشی اور غم کو سمجھیں، جو راستے تلاش کریں، جو دوسروں کو نیچا نہ دیکھیں بلکہ ملک کے لیے راستہ تلاش کریں۔

وزیراعظم نریندر مودی نے اس بات چیت میں جو باتیں کی ہیں،ان سے موصوف کا دور دور تک واسطہ نہیں ہے۔جو تحتیں وہ کرتے نظر آرہے ہیں،عام آدمی اور نوجوانوں سے مخاطب کرتے کہہ رہے ہیں،ان باتوں پر ان دس سال میں مودی نے عمل نہیں کیا ہے۔کسان،طالب علم ،نوجوان اور متوسط طبقہ بالترتیب فصل کی بربادی،تعلیمی میدان میں ان ڈسپلن،بے روزگاری اور مہنگائی سے کمربستہ ہیں۔

البتہ اس گفتگو سے یہ محسوس ہوا ہے کہ وزیراعظم کو اپنی غلطیوں کا احساس ہوچکا ہے،اس لیے فرماتے ہیں کہ ”میں کوئی ایسا نہیں ہوں جو اپنی زندگی ایک دھچکے پر روتے ہوئے گزار دوں...... ہر لمحہ خطرہ مول لینا پڑتا ہے‘‘۔اور یہ بھی کہہ گزرے کہ" غلطیاں ہوتی ہیں، اور مجھ سے بھی غلطی ہوسکتی ہے کیونکہ میں انسان ہوں، بھگوان نہیں۔"

javedjamaluddin@gmail.com
9867647741

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے ہم نشیں اور برے ہم نشیں کی مثال بعینہ ایسی ہی ہے، جیسے کہ عطر فروش اور بھٹی پھونکنے والا۔

(متفق علیہ، کتاب البیوع، ابوموسیٰ اشعریؓ)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوھیا نامہ

URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

موسمیاتی تبدیلی اور انسانی سرگرمیاں

موسمیاتی ماہرین کا کہنا ہے کہ درجہ حرارت میں اضافے اور خشکی کے باعث جنگلاتی آتشزدگی کے واقعات زیادہ عام اور شدید ہورہے ہیں۔آگ کے ماہر تاریخ دان اسٹیفن پائن کے مطابق ’پیروسیئن‘ دنیا کے لیے ایک نیا دور ہے،جس کا ذکر پہلی بار انہوں نے 2015 میں کیا تھا۔ان کا یہ نظریہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ موجودہ دور میں انسانوں کو زیادہ آتشزدگی کی سرگرمیوں کا سامنا ہے اور اس کا اہم سبب انسانی سرگرمیاں ہیں۔ جیسے جیسے دنیا بھر میں جنگلاتی آگ کے واقعات زیادہ عام ہورہے ہیں، موسمیاتی ماہرین کی تشویش بڑھ رہی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی ان کو مزید شدید بنا رہی ہے۔ فی الحال، کیلیفورنیا کے لاس اینجلس کے مضافات میں جنگلاتی آتشزدگی نے کم ازکم 11 جانیں لے لی ہیں، 30,000 ایکڑ زمین اور 12,000 سے زائد عمارتوں کو تباہ کردیا ہے۔ یہ واقعات کیلیفورنیا کی تاریخ میں سب سے زیادہ تباہ کن ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی کا کردار

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ عالمی درجہ حرارت ریکارڈ سطح تک بڑھ رہا ہے۔یورپی یونین کی کوپرنیکس موسمیاتی تبدیلی سروس (سی 3 ایس) نے تصدیق کی ہے کہ 2024 میں عالمی درجہ حرارت صنعتی دور سے پہلے کی سطح سے 5.1 ڈگری سیلسیس زیادہ تھا، جو موسمیاتی بحران کا واضح اشارہ ہے۔موسمیاتی تبدیلی جنگلاتی آگ کے موسم کی طوالت اور جلی ہوئی زمین کے رقبے کو بڑھا رہی ہے۔اسٹیفن پائن کے مطابق عالمی گرمی نظام کو توانائی فراہم کررہی ہے، خشک اور نم موسموں کو بڑھا رہی ہے اور آگ کے موسم کو طول دے رہی ہے۔کیلیفورنیا میں جنگلاتی آگ کے واقعات کی اصل وجوہات واضح نہیں ہوسکیں، مگر ماہرین ان کا تعلق انسانی سرگرمیوں سے جوڑتے ہیں، جیسے لاپرواہی یا خراب پاور لائنز۔جنوبی کیلیفورنیا میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے زمین انتہائی خشک ہے، جس سے نباتات زیادہ آتش گیر ہوجاتی ہیں۔گرم ہوائیں بھی خشک حالات کو بدتر بناتی ہیں، جس سے آگ کے امکانات بڑھتے ہیں۔امریکی خشک سالی مانیٹر کے مطابق 7 جنوری 2024 تک کیلیفورنیا کا صرف 1.39 فیصد حصہ خشکی سے پاک تھا، جبکہ باقی علاقوں میں شدید خشکی تھی۔خشک نباتات کے ساتھ کوئی بھی چنگاری، چاہے وہ بجھی ہوئی سگریٹ ہو یا ٹوٹی ہوئی پاور لائن، آگ کا باعث بن سکتی ہے۔

دیگر قدرتی آفات پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

موسمیاتی تبدیلی کے باعث طوفان، ہریکین اور سیلاب جیسی قدرتی آفات کی شدت بڑھ رہی ہے۔اگر درجہ حرارت 2 ڈگری سیلسیس بڑھ گیا تو طوفانی ہوا کی رفتار 10 فیصد تک بڑھ سکتی ہے اور زیادہ شدید طوفان زیادہ پانی کا سبب بن سکتے ہیں۔ایشیائی ممالک میں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے شدید سیلاب اور گرمی کی لہریں پہلے ہی دیکھنے میں آچکی ہیں۔

جنگلاتی آتشزدگی کا جنگلی حیات پر اثر

جنگلاتی آگ کے واقعات زمین کے وسیع حصے کو تیزی سے جلادیتے ہیں، جس کا جنگلی حیات پر تباہ کن اثر ہوتا ہے۔کئی جانور فوری طور پر اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں، مگر کچھ غیر متحرک جانور آگ سے بچ نہیں پاتے۔ کیلیفورنیا میں 33 اقسام کے سانپ پائے جاتے ہیں، اور بڑھتی گرمی اور خشکی کی وجہ سے بعض کو اپنے مسکن چھوڑنے یا نا پید ہونے کا خطرہ ہے۔اس سے غذائی زنجیر متاثر ہوسکتی ہے کیونکہ سانپ چوہوں کو کھاتے ہیں، جو فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ جنگلاتی آگ نباتات کو بھی تبدیل کرتی ہے، جس سے جنگلی جانور اپنے قدرتی مسکن سے محروم ہوجاتے ہیں۔کیلیفورنیا میں 700 اقسام کے ریڑھ کی ہڈی والے جانور ہیں، اور جنگلاتی آگ نے تقریباً 3 ارب جانوروں کو ہلاک یا بے گھر کردیا ہے۔ پرانے درختوں اور گھنے جنگلات کی تباہی بعض پرندوں، جیسے الّوؤں، کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔

مستقبل میں جنگلاتی آتشزدگی کا خطرہ

موسمیاتی تبدیلی اور زمین کے استعمال میں تبدیلی کے باعث جنگلاتی آگ کے واقعات میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کی 2022 کی رپورٹ کے مطابق، شدید جنگلاتی آگ کے واقعات 2030 تک 14 فیصد، 2050 تک 30 فیصد، اور 2100 تک 50 فیصد بڑھ سکتے ہیں۔ یہ نہ صرف ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ ان کی روک تھام طویل اور مہنگا عمل ہے۔حقیقت یہ ہے کہ موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے جنگلاتی آگ کی شدت اور تعدد میں اضافہ ہورہا ہے، اور اس کے نتیجے میں نہ صرف انسانوں کی زندگی متاثر ہورہی ہے بلکہ جنگلی حیات اور ماحول پر بھی سنگین اثرات مرتب ہورہے ہیں۔اس صورت حال کو مزید خراب ہونے سے بچانے کے لیے فوری طور پر موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے اقدامات کی ضرورت ہے۔

منموہن کے تئیں امنڈ رہی محبت حقیقی معنوں میں جمہوری وقار کا احترام ہے

آج منموہن سنگھ جی کو دل سے یاد کرنے والوں میں وہ سیاسی پارٹیاں، لیڈران اور تنظیمیں بھی ہیں جو ان کی معاشی پالیسیوں کے سخت مخالف تھے۔جب منموہن سنگھ نے نئی معاشی پالیسیوں کو نافذ کیا تھا، تب بیشتر عوامی تحریکوں اور ترقی پذیر سیاسی لیڈران نے اسے عوام مخالف اور ملک مخالف بتایا تھا اور ہماری معیشت تباہ ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ پرائیویٹائزیشن اور گلوبلائزیشن کی پالیسیوں کی مخالفت آج بھی ترقی پذیر سیاست کا محاورہ ہے۔لیکن کہیں منموہن سنگھ کے تئیں احترام اس حقیقت کا اعتراف بھی ہے کہ ملک برباد ہونے کی پیشین گوئیاں سچ نہیں ہوئیں۔نابرابری تو بڑھی، لیکن غریبی بھی کم ہوئی۔عالمی طاقتوں کے آگے ہندوستان گھٹنے ٹیکنے پر مجبور نہیں ہوا۔منموہن سنگھ جی کو یاد کرنا کہیں اپنے نظریاتی اصرار کے ازسرنو جائزہ کی دبی چھپی خواہش کا اظہار بھی ہے۔

یوگیندر یادو

ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کے بعد ان کے تئیں امنڈی عوامی محبت ایک حد تک حیران کرتی ہے۔منموہن سنگھ جی نہ تو کوئی کرشمائی شخصیت کے مالک تھے، نہ ان کا اپنا کوئی وسیع مینڈیٹ تھا، نہ ہی وہ فصاحت بیانی کے لیے جانے جاتے تھے۔ ان کی پالیسیوں سے جن عام لوگوں کو فائدہ ہوا تھا، وہ یہ جانتے بھی نہیں ہوں گے۔ یہ یاد دلانے والا ان کا سیدھے سیدھے کوئی سیاسی جانشیں بھی نہیں ہے۔ایک سابق وزیراعظم جیسے عہدہ پر فائز شخص کے گزر جانے پر رسمی بیان، کھوکھلی تعریف اور چند بھکتوں یا پارٹی کے ذریعہ ان کی تعریف تو ایک عام بات ہے۔لیکن ایسی رسمی تعریف جلد ہی تلخ حقائق کے بوجھ تلے دب کر بجھ جاتی ہے۔اس بار ایسا نہیں ہوا۔ یہ سمجھ آتا ہے کہ سکھ طبقہ انھیں وہ احترام دے جوان کے جیتے جی انھیں نہیں دے پائی، لیکن گزشتہ کچھ دنوں میں منموہن سنگھ کے تئیں جو اپنائیت اور احترام ابھر کر سامنے آیا ہے، وہ کسی ایک طبقہ، کسی ایک پارٹی یا کسی نظریہ تک محدود نہیں ہے۔اس کے پیچھے کسی آئی ٹی سیل کی منصوبہ بند تشہیر نہیں ہے۔اس کے برعکس جب سوشل میڈیا پر ان کے خلاف غلط تشہیر کی کوشش کی گئی تو وہ ناکام ہوگئی۔ہار کر بی جے پی کے ٹرولس کو بھی کانگریس پر ان کو نظرانداز کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ان کی تعریف میں ہی زور لگانا پڑا۔حکومت انھیں ’بھارت رتن‘ دے یا نہ دے، سردار منموہن سنگھ کی موت کے بعد مقبولیت انھیں اس درجہ پر پہنچا چکی ہے۔

اس کی وجہ تلاش کرنے پر پہلا اور سب سے سہل جواب تو ان کی شخصیت میں دکھائی دیتا ہے۔ گاؤں سے آکسفورڈ-کیمبرج کا سفر، ایک غریب کنبہ سے اقتدار کے عروج تک پہنچنے کی جدوجہد سب کو ترغیب دیتی ہے۔ان کی زندگی کے اس حصہ کو یاد کرنے میں وزیراعظم نریندر مودی کو بھی کوئی پریشانی نہیں ہوئی۔لیکن ہندوستانی صرف کامیابی کی پوجا نہیں کرتے۔ یوں بھی ان کی جدوجہد کسی سماجی یا سیاسی کارکن کی جدوجہد نہیں تھی۔زندگی میں ان کے کامیاب سفر سے زیادہ اہم تھی ان کی شخصیت، جو اس کامیابی کو چار چاند لگاتی تھی۔ان کا منکسر المزاج ہونا اور نرمی سے بات کرنا شاید انہی لوگوں کو نظر آپاتا تھا جو ان سے مل سکے۔ان جملوں کے لکھنے والے کو بھی یہ موقع میسر ہوا۔لیکن یہ بات دور سے بھی دکھائی دیتی تھی کہ یہ شخص اقتدار کے اعلیٰ مقام پر رہ کر بھی تکبر کا شکار نہیں ہے۔ان کا وزیر مالیات ہوتے ہوئے بھی عام ماروتی 800 کو خود چلانا، اپنے کنبہ کے کسی بھی شخص کو اقتدار کے اردگرد نہ پھٹکنے دینا، نہ ہی اس کا فائدہ لینے دینا... یہ سب قصے سب کو معلوم نہیں تھے، نہ ہی انھوں نے اس کی تشہیر کی۔لیکن ان کی سادگی والی شبیہ عوام تک پہنچی۔ ہندوستانی عوام اقتدار کے کھلاڑیوں کے 100 خون معاف کردیتی ہے، ان کے کئی قصور دیکھ کر آنکھیں موند لیتی ہے، لیکن پھر بھی جو شخص اس سے بالاتر ہوا سے اپنے من میں ایک خاص درجہ دیتی ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں لال بہادر شاستری اور عبدالکلام کا قیام ہے۔ تا مرگ ہی سہی، ہندوستانی عوام میں منموہن سنگھ کو ان کے برابر درجہ مل رہا ہے۔کہیں نہ کہیں ان کے بعد ان کی کرسی پر بیٹھے لیڈران کے تکبر نے منموہن سنگھ کی شبیہ کو ابھارنے میں مدد کی ہے۔

یہ بات ایک دوسرے فریق پر مزید صاف طور پر لاگو ہوتی ہے۔ جب وہ وزیراعظم کے عہدہ پر فائز تھے، ان کی قیادت پر کئی طرح کے حملے ہوئے۔انھیں ’پراکسی لیڈر‘ یا ’مکھوٹا‘ بتایا گیا۔ان کے حامی کہہ سکتے ہیں کہ ایسے عہدہ پر فائز کوئی بھی لیڈر نہ تو پوری طرح آزاد ہوتا ہے نہ اسے بے راہ ہونا چاہیے۔سوال صرف اتنا ہے کہ لیڈر پر کن طاقتوں کی لگام تھی۔ آج یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ منموہن سنگھ بھلے ہی سونیا گاندھی کی ہدایت پر چلے ہوں (جو بلاشبہ اس وقت مقبول لیڈر تھیں اور جنھیں انتخاب میں مینڈیٹ ملا تھا)، لیکن ان کی لگام کسی بزنس مین کے ہاتھ میں نہیں تھی۔منموہن سنگھ نے اربوں کھربوں روپے کے فیصلے لیے، ان کی کابینہ کو بدعنوانی کے الزامات کا سامنا کرنا پڑا لیکن ان پر ایک پیسے کی ہیرا پھیری کا الزام نہیں لگا۔ان کی دوسری حکومت کے دور میں میڈیا نے ان پر کھل کر الزامات عائد کیے، ان کا مذاق بنایا، لیکن انھوں نے میڈیا کا سامنا کرنا بند نہیں کیا۔ ہر اچھے اور برے سوالوں کا جواب دیا۔ ان کی حکومت کے خلاف سڑکوں پر تحریک چلائی گئی، لیکن انھوں نے کبھی کسی سیاسی مخالفین پر بدلے کی کارروائی نہیں کی، کسی کے گھر انکم ٹیکس یا ای ڈی کا چھاپہ نہیں پڑا۔ مجھ جیسے مخالفین کے تئیں احترام بنائے رکھا۔ان جملوں کو لکھنے والا (رائٹر) گواہ ہے کہ سڑک پر احتجاج کرنے والوں کے تئیں ان کی محبت و اپنائیت کم نہیں ہوئی۔ یہ صرف ذاتی خوبی نہیں تھی، یہ جمہوری وقار کی ایک قائم روایت تھی۔ آج منموہن سنگھ کے تئیں امنڈ رہی محبت اس جمہوری وقار کا احترام بھی ہے جو وقار ان کے بعد سے گزشتہ 10 سالوں میں تار تار ہوگیا ہے۔

ایک آخری بات... آج منموہن سنگھ جی کو دل سے یاد کرنے والوں میں وہ سیاسی پارٹیاں، لیڈران اور تنظیمیں بھی ہیں جو ان کی معاشی پالیسیوں کے سخت مخالف تھے۔ جب منموہن سنگھ نے نئی معاشی پالیسیوں کو نافذ کیا تھا، تب بیشتر عوامی تحریکوں اور ترقی پذیر سیاسی لیڈران نے اسے عوام مخالف اور ملک مخالف بتایا تھا اور ہماری معیشت تباہ ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا تھا۔ پرائیویٹائزیشن اور گلوبلائزیشن کی پالیسیوں کی مخالفت آج بھی ترقی پذیر سیاست کا محاورہ ہے۔لیکن کہیں منموہن سنگھ کے تئیں احترام اس حقیقت کا اعتراف بھی ہے کہ ملک برباد ہونے کی پیشین گوئیاں سچ نہیں ہوئیں۔ نابرابری تو بڑھی، لیکن غریبی بھی کم ہوئی۔ عالمی طاقتوں کے آگے ہندوستان گھٹنے ٹیکنے پر مجبور نہیں ہوا۔ منموہن سنگھ جی کو یاد کرنا کہیں اپنے نظریاتی اصرار کے ازسرنو جائزہ کی دبی چھپی خواہش کا اظہار بھی ہے۔

آنجہانی منموہن سنگھ کو خراج عقیدت پیش کرنا ذاتی وقار، جمہوری روایت اور ایماندار نظریاتی بحث کی ہندوستانی وراثت کو ایک مشکل دور میں یاد کرنا ہے۔

(بشکریہ: نوودے ٹائمز)

دنیا کا سب سے بڑا ’شو‘ لیکن مسلمانوں کے بغیر!

سید ضیغم مرتضیٰ

’بڑا ہے، تو بہتر ہے‘۔کمبھ میلے کا یہی منتر ہے۔ زیادہ خرچ، زیادہ کمائی۔ظاہر ہے روزگار و کاروبار بھی زیادہ ہی ہوگا۔لیکن مسلمانوں کے لیے اس میں کوئی گنجائش نہیں۔ 13 جنوری سے 26 فروری تک 45 دنوں تک چلنے والا کمبھ میلہ 12 سال بعد منعقد کیا جا رہا ہے اور یہ اب تک کا سب سے بڑا عوامی انعقاد ہوگا۔گزشتہ مرتبہ 2013 میں ریاستی حکومت نے تیاریوں پر 1300 کروڑ روپے خرچ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ 6 سال بعد 2019 میں ’اردھ کمبھ‘ کے بارے میں وزیر مالیات راجیش اگروال نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا تھا کہ اس کے لیے 4200 کروڑ روپے الاٹ کیے گئے تھے۔سرکاری ذرائع کے مطابق 2025 کے کمبھ میں یہ رقم 7500 کروڑ رہنے والی ہے۔ مرکزی حکومت اور ریلوے جیسی ایجنسیاں بھی بہت کچھ خرچ کررہی ہیں۔ یہ صاف نہیں ہے کہ الاٹمنٹ میں سیکورٹی، بجلی اور پانی کی فراہمی جیسے اخراجات شامل ہیں یا نہیں۔ حالانکہ ریاستی حکومت کو ٹکٹوں کی فروخت، ٹینٹ کے کرایہ اور اسٹالوں سے کچھ کمائی ہوگی، لیکن خرچ کے مقابلے میں یہ کچھ بھی نہیں ہوگی۔ریاستی حکومت نے 3 سال کے وقفہ پر ہونے والے دیگر کمبھ میلوں سے اسے الگ کرنے کے لیے 12 سال میں ہونے والے اس انعقاد کا نام ’مہاکمبھ‘ کردیا ہے۔ 2013 کا پچھلا مہاکمبھ 1600 ہیکٹیئر زمین پر ہوا؛ 2019 کا کمبھ میلہ 3200 ہیکٹیئر زمین پر، جبکہ اس مرتبہ 4000 ہیکٹیئر علاقہ میں انعقاد کا اندازہ ہے۔ 45 دن چلنے والے اس عقیدت کے جشن کے لیے میلہ علاقہ کو ضلع قرار دیا گیا ہے۔اس میں ملک و بیرون ملک سے 40 کروڑ عقیدتمندوں کے آنے کا اندازہ ہے۔ 2013 کے مہاکمبھ میں 12 کروڑ عقیدتمند آئے تھے۔

پریاگ راج (الٰہ آباد) میں گنگا، جمنا اور اساطیری ندی سرسوتی کے ملن والی جگہ ’سنگم‘ کے بارے میں عقیدہ ہے کہ یہاں غسل کرنے سے انسان کے گناہ دھل جاتے ہیں۔ ہندو اساطیری داستانوں کے مطابق ’سمندر منتھن‘ کے دوران نکلی امرت کی کچھ بوندیں ہریدوار، اجین، ناسک اور پریاگ راج میں گری تھیں اور انہی مقامات پر یکے بعد دیگرے کمبھ میلے کا انعقاد ہوتا ہے اور ہر جگہ کی باری 12 سال بعد آتی ہے۔اس بار ایک خاص فرق ہے۔غیر ہندوؤں، خاص طور سے مسلمانوں کو اس سے دور رہنے کو کہا گیا ہے۔نہ صرف روایتی طور سے اسٹال وغیرہ لگانے والے مسلم دکانداروں کو اس بار اسٹال لگانے سے منع کیا گیا ہے بلکہ ہندی اخبارات میں چھپی رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ عقیدتمندوں کو یقینی کرنا چاہیے کہ وہ مسلمانوں کے ذریعہ چلائی جا رہی گاڑیوں میں نہ جائیں۔ امید کے مطابق اس پر کوئی احتجاج مظاہرہ نہیں ہوا، لیکن ایک مولانا نے یہ دعویٰ کرکے ہلچل ضرور مچادی کہ میلے کی تیاری جس زمین پر ہورہی ہے اس کا کچھ حصہ وقف بورڈ کا ہے، یعنی یہ زمین کبھی مسلمانوں کی تھی جنھوں نے عوامی خدمت کے لیے اسے عطیہ کردیا تھا۔

اس مذہبی تقریب کا کھلے عام سیاسی استعمال کیا جارہا ہے۔ دہلی اور پریاگ راج دونوں مقامات پر وزیراعظم اور یوپی کے وزیراعلیٰ کے کٹ آؤٹ لگے ہیں، سَنتوں اور فرقوں کے کئی گروپ ہندو راشٹر کے نظریات کو جارحانہ طور سے فروغ دے رہے ہیں اور مودی کے بعد یوگی آدتیہ ناتھ کو قیادت دیے جانے کے حق میں ماحول بنا رہے ہیں۔ایسی بھی خبریں ہیں کہ 2013 میں ان سَنتوں و فرقوں نے مودی کا ’ابھشیک‘ کیا تھا اور اس بار یوگی ان کی پسند ہیں۔

کمبھ میلہ کا کمرشلائزیشن بھی زبردست ہے۔ ایک پرائیویٹ سروس پرووائیڈر نے کیمپ کی جگہ پر 44 ’سپر لگزری‘ ٹینٹ لگائے ہیں۔ ہر ٹینٹ میں ہیٹنگ، گرم اور ٹھنڈے پانی کے علاوہ ’بٹلر سروس‘ بھی دستیاب ہیں۔ٹینٹ سے سنگم اور میلہ والے علاقہ کا خوبصورت نظارہ دکھائی دینے کا وعدہ کیا جارہا ہے اور مہمان یوگا و دھیان کے سیشن میں شامل ہونے کے علاوہ مختلف اکھاڑوں کو دیکھنے کے ساتھ ان کے سادھوؤں سے مل جل سکتے ہیں۔اس ٹینٹ کی فیس ہر رات ایک لاکھ روپے ہے۔

اسے مارکیٹنگ ہائپ کہیں یا پی آر کا اثر، ایسی رپورٹ ہے کہ یہ سبھی 44 سپر لگزری ٹینٹ 14 جنوری، 29 جنوری اور 3 فروری کے ’شاہی اسنان‘ سمیت سبھی 6 پاکیزہ دنوں کے لیے فروخت ہوگئے ہیں۔ اگر دعویٰ درست ہے تو 264 امیر ہندوستانیوں نے اس پر اب تک 5.2 کروڑ روپے سے زیادہ خرچ کردیے ہیں، بشرطیکہ ان میں سے کچھ نے ایک رات سے زیادہ کے لیے ٹینٹ بک نہ کرایا ہو۔

مہاکمبھ کے لیے ریاستی حکومت کا بجٹ غالباً میرٹھ کو پریاگ راج سے جوڑنے والے 7742 کروڑ روپے کے گنگا ایکسپریس وے کے علاوہ ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق 594 کلومیٹر طویل کنٹرولڈ رسائی، 6 لین والے گرین فیلڈ ایکسپریس وے، گنگا ایکسپریس وے کو پبلک پرائیویٹ شراکت داری موڈ کے تحت 4 حصوں میں تیار کیا جا رہا ہے۔ 3 اڈانی انٹرپرائزز کے ذریعہ اور ایک آئی آر بی انفراسٹرکچر ڈیولپرس لمیٹڈ کے ذریعہ۔ پریاگ راج ہوائی اڈے کو 274 کروڑ روپے کی لاگت سے اپگریڈ کیا گیا ہے جس میں ایک نیا ٹرمینل بھون جوڑا گیا ہے اور ایپرن علاقہ (جہاں طیارے کھڑے ہوتے ہیں) کی توسیع کی گئی ہے۔ 2019 میں (اردھ کمبھ کے لیے) تقریباً 500 خصوصی ٹرینیں چلائی گئی تھیں۔اس مرتبہ یہ تعداد بڑھ کر 1000 ہونے کا امکان ہے۔ اسٹیٹ روڈویز ڈپارٹمنٹ پریاگ راج کو جوڑنے والے مختلف شاہراہوں پر 7 ہزار بسیں چلائے گا۔اس کے علاوہ پریاگ راج سے میلہ علاقہ کے لیے ڈپارٹمنٹ تقریباً 550 شٹل بسیں بھی چلائے گا۔ پی ڈبلیو ڈی کو گنگا پر 400 کلومیٹر طویل عارضی سڑکیں اور 30 پنٹون پل بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ ریاستی بجلی محکمہ کو 45 دنوں کے انعقاد کے دوران مستقل بجلی فراہمی یقینی بنانے کے لیے 67 ہزار ایل ای ڈی لائٹ اور 2 ہزار سولر ہائبرڈ لائٹ لگانے کے علاوہ 2 نئے بجلی سب اسٹیشن اور 66 نئے ٹرانسفارمر لگانے کی ہدایت دی گئی ہے۔اترپردیش جل نگم نے میلہ علاقوں میں پینے لائق پانی کی فراہمی کے لیے 1249 کلومیٹر طویل لائن بچھائی ہے۔اس کے علاوہ 200 واٹر اے ٹی ایم اور 85 واٹر پمپ بھی لگائے گئے ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ 60.1 لاکھ ٹینٹ لگائے گئے ہیں، 50.1 لاکھ بیت الخلاء بنائے گئے ہیں جن کی صاف صفائی 15 ہزار صفائی ملازمین کریں گے، 67 ہزار ایل ای ڈی لائٹ، 2 ہزار سولر لائٹ اور 3 لاکھ پودے لگانے کا کام مکمل ہوچکا ہے۔ان کے علاوہ 9 پختہ گھاٹ، 7 ریور فرنٹ سڑکیں اور 12 کلومیٹر عارضی گھاٹ بھی بن رہے ہیں۔ 7 بس اسٹینڈ بنائے جارہے ہیں، جبکہ علاقے کو سجانے کے لیے پریاگ راج میلہ اتھارٹی 15 لاکھ اسکوائر فٹ سے زیادہ گرافیٹی اور سڑک پینٹنگ بنوا رہا ہے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ مہاکمبھ والی جگہ اور پریاگ راج میں 2 ہزار سے زیادہ سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔

XXXXXX

بھارتیہ جین ملن علاقہ نمبر 5 کی تیسری علاقائی ایگزیکٹو میٹنگ کا انعقاد

باغپت (اسرار خان)
جین ملن مہیلا چیتنا بڑوت کی مہمان نوازی کے تحت بڑوت شہر کے شری اجیت ناتھ آڈیٹوریم میں ہندوستانی جین میلان ریجن نمبر 5 کی تیسری علاقائی ایگزیکٹو میٹنگ کا انعقاد شاندار انداز میں کیا گیا۔ میٹنگ کے مہمان خصوصی نشیو ٹریڈنگ کمپنی کے ویر آشیش جین تھے، افتتاحی مہمان خصوصی سرپرست ویر سریش جین رتوراج، استقبال صدر ویر اتل جین ایڈوکیٹ، چراغاں کرنے والے ویر سنیل کمار جین جنزیٹر مین تھے اور تصویر کشی کرنے والے ویرنگنا آرتی تھے۔ جین اور ویرنگنا چندر پربھا جین۔ میٹنگ کی مشترکہ طور پر قومی نائب صدر ویرنگنا سمن جین، علاقائی صدر ویر پردیپ کمار جین اور علاقائی وزیر ویرنگنا راکھی جین نے کی۔ قومی خصوصی سرپرست اور اقلیتی کمیشن کے رکن ویر سریش جین رتوراج نے اپنے خطاب میں جین مت کے تحفظ کے لیے لگن کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کام صرف ہندوستانی جین یونین ہی کر سکے گی جس کے لیے ہمیں اپنے جین مذہب کے زیارت گاہوں کی حفاظت کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے ہوں گے۔ میلان کے بچوں کاشیش، کاشوی، انٹیا، نو یہ اور نانیا نے ملن گانے پر خوبصورت پرفارمنس دی۔ میلان کی بہادر خواتین نے بھگوان مہاویر سوامی جی کی دعائیں سنائیں۔ اس میٹنگ میں میرٹھ سے ہندوستانی جین ملن کے بہت سے بہادر مرد و خواتین نے شرکت کی۔ پروگرام میں قومی نائب صدر ویر منوج جین باروٹ والے، پربھاش جین، علاقائی ایگزیکٹو صدر ویر نوین جین ببل، قومی سرپرست ویر نریندر جین راج کمل، راجیش جین بھارتی، پونم جین میرٹھ، ویر سنجیو جین اور سدھیر جین نے خصوصی تعاون فراہم کیا۔ جین ملن مہیلا چیتنا براوت نے تمام مہمانوں کو پگڑی پہنا کر اور خوبصورت تحائف پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ سبھی نے جین ملن مہیلا چیتنا براوت کی اس پروگرام کو شاندار طریقے سے منعقد کرنے کے لیے تعریف کی۔ بھارتیہ جین ملن علاقہ نمبر 5 کی تیسری علاقائی ایگزیکٹو میٹنگ کے پروگرام کو کامیاب بنانے میں بھارتیہ جین ملن کی قومی نائب صدر ویرانگنا سمن جین، برانچ صدر ویرانگنا پوجا جین، برانچ منسٹر اندو جین، پونم جین ٹمبر والی، انیتا، ندھی، میڈیا انچارج پونم کو میلان کی تمام بہادر خواتین بشمول جین، ارمیلا، روچیکا، مدھو، نیتو رجنی کا مکمل تعاون حاصل تھا۔

ہم اپنے کردار کو اسلامی تعلیمات کے مطابق سانچے میں ڈھالیں: مولانا توصیف ندوی

نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام مدینہ مسجد میر مؤ میں درس قرآن

ردولی/ایودھیا (نامہ نگار):
اسلام مساوات کا درس دیتا ہے، کوئی بھی شخص اپنی اعلیٰ نسبتوں اور اونچی برادریوں کے سبب اللہ کا مقرب بندہ نہیں بن سکتا مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا توصیف عالم ندوی ناظم تعلیمات مدرسہ سجادیہ عربیہ موئی نے مدینہ مسجد میر مؤ میں نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد محفلِ درس قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کے یہاں لوگوں کی ذات برادری نہیں بلکہ اچھے اخلاق و اعمال کی اہمیت ہے، ہم اپنے کردار کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بہترین سانچے میں ڈھال کر لوگوں کے لئے نمونہ بنیں۔
مولانا نے سورہ حجرات کی آیات کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا جب تک ہم اپنا محاسبہ نہیں کریں گے معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے، آپ نے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اپنی زندگی کو قرآنی تعلیمات کے مطابق گزارنے پر زور دیا۔ فاؤنڈیشن کے نائب سکریٹری مولانا خادم ندوی نے کہا کہ ایک عرصہ سے یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ لوگوں کو براہ راست قرآن مقدس سے جوڑا جائے ہمارے عزیز دوست مولانا توقیر احمد ندوی نے چند مخلص احباب کو ساتھ لے کر اس کام کو ایک مہم کے طور پر شروع کر دیا ہے اب ہمیں درس قرآن کی اس مہم کو ہر گاؤں تک پہنچانا ہے اور ہر فرد کو پیغامات قرآن سے واقف کرانا ہے اس کے لئے ہماری کوششیں جاری ہیں۔
فاؤنڈیشن کے میڈیا انچارج قاری مدثر دریابادی کے ایک سوال کے جواب میں نائب صدر مولانا عمران ندوی نے بتایا کہ اس فاؤنڈیشن کو ملک کے معتبر اور ملت کا درد رکھنے والے با اثر علماء کرام کی سرپرستی حاصل ہے، انہیں مخلصین کے مشورے سے درس قرآن کی اس مہم کا آغاز کیا گیا ہے، معاشرے کی اصلاح کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا اور سماج میں تعلیمی بیداری کی مہم چلانا فاؤنڈیشن کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں کیوں کہ تعلیم کے بغیر اصلاح معاشرہ کی تمام کوششیں بے سود ہیں اس لئے ذمہ داران کی کوشش ہے کہ اسکول کالجز اور مدارس میں زیر تعلیم طلبہ و طالبات کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا جائے تا کہ انہیں ملک و ملت کی ترقی کے لئے استعمال کیا جا سکے، یتیموں اور غریبوں کو تعلیمی سہولیات فراہم کرنا، تعلیم و تعلم کے فروغ کے لئے ہر ممکن کوشش کرنا، سماج میں رائج برائیوں کا تعاقب کر کے ان کے خلاف عوام کو بیدار کرنا اور ایک ایسے معاشرہ کی تشکیل کے لئے جدوجہد کرنا جہاں بسنے والا ہر فرد ملک کی ترقی کے لئے اپنا تعاون پیش کر سکے۔ اس موقع پر مولانا صدیق اکبر ندوی، فاؤنڈیشن کے معاون سکریٹری قاری حامداللہ صدیقی، مولانا کامل ندوی، حافظ عماد، حاجی مشتاق احمد، حاجی اشتیاق احمد، حافظ نسیم، محمد اعظم کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگ موجود رہے۔

جلسہ ذکر النبیؐ و ذکر صحابہؓ و طرحی مظاہرہ نعت و منقبت ۱۸ جنوری کو

لکھنؤ (محمد نسم ندوی) گزشتہ برسوں کی طرح اس برس بھی انجمن تحریکِ صحابہؓ اہلِ محلّہ حسین آباد، لکھنو کے زیر اہتمام جلسہ ذکر النبیؐ و ذکرِ صحابہؓ و طرحی مظاہرہ نعت و منقبت ۱۸ جنوری کو بعد نمازِ عشاء رحمتی مسجد میدان حسین آباد میں منعقد ہوگا۔ طرحی مظاہرہ میں دو طرحی مصرع ''مگر نبوت کا وصف حضرت عمرؓ میں دیکھا مرے نبی نے (یقین فیض آبادی)، دوسرا مصرع مصطفیٰ صحابہؓ کے درمیاں نظر آئے (عبید عابد ہاشمی) پر انجمنیں اپنا طرحی کلام پیش کریں گی۔ دونوں مصرعوں پر پڑھنے والی سبھی انجمنوں کو الگ الگ خلفائے راشدین کے علاوہ حضرت حمزہ، حضرت حسن، حضرت حسین کے نام سے منسوب انعامات دئے جائیں گے۔ صدارت مولانا قاری سیّد شاہ فضل المنان رحمانی شاہی امام وخطیب متولی سجادہ نشین ٹیلہ شاہ پیر محمد، چوک لکھنو کریں گے۔ تلاوت کلام پاک سے آغاز مولانا محمد عابد ضمیر ندوی جبکہ خصوصی خطاب مولانا عبدالباری فاروقی مہتمم دارالمبلغین لکھنو فرمائیں گے۔ مہمان ذی وقار کے طور پر مولانا یاسر عبدالرحیم فاروقی صدر سنی مجلس عمل لکھنو شرکت کریں گے۔ مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر ایس اے فاروقی لمرا فیملی کیئر سینٹر ٹھاکر گنج شریکِ محفل رہیں گے۔ جلسہ کی نظامت قاری سیّد شاہ فیصل اور طرحی مظاہرہ؟ نعت منقبت کی صدارت جمیل احمد صدیقی کرانہ مرچنٹ و نظامت ابو ہریرہ عثمانی کریں گے۔ نعت پاک سے آغاز سیّد شاہ امتیاز حسن نائب شاہی امام و نائب متولی ٹیلے والی مسجد کریں گے۔ کنوینر پروگرام یاسر اسماعیل شانو کے مطابق مظاہرہ کے صدارت جمیل احمد صدیقی کرانہ مرچنٹ کریں گے۔ زیر نگرانی محمد نعیم انصاری حسین آباد و زیر سرپرستی نصیر ہاشمی حسین آباد کے ذمہ ہے۔ خصوصی مدعو میں حافظ افضل قریشی اور نصرت علی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ اس موقع پر زائرِ حرم حمید صدیقی ایوارڈ مولانا یقین فیض آبادی، مولانا الحاج سیّد شاہ واعظ حسنؒ بھولے میاں ایوارڈ مولانا قاری شاہ فضل المنان رحمانی، مولانا عبدالعلیم فاروقی ایوارڈ مولانا عبدالباری فاروقی کی خدمت میں پیش کیا جائے گا۔

کٹکا میں یوم ہندی کے موقع ہر منعقد ہوا کوی سمیلن

سلطانپور (نامہ نگار): سماجی تنظیم کٹکا کلب کی جانب سے دوار کا گنج واقع رام رتی انٹر کالج میں یوم ہندی کی مناسبت سے ایک کوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا جسکی صدارت آدیا پرساد سنگھ پردیپ نے کی اور نظامت سرویش کانت سرل نے کی۔ مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر سشیل کمار پانڈے اور معاون ڈی آئی او ایس شریک ہوئے۔ کوی سمیلن میں روی پرجاپتی، سنیتا دیوی، رمیش نند ونشی، ڈاکٹر انوپ و دیگر نے اپنی تخلیقات پیش کیں۔ کٹکا کلب کی طرف سے سبھی کویوں کو اعزاز سے بھی نوازا گیا۔ سوربھ مشرا نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

بودھک مہاسبھا کی نیشنل ایگزیکٹو کے ممبر بنے نور محمد

لکھنؤ (پریس ریلیز) آج کیمپ آفس خرگاپور میں قومی صدر انجینئر ونود یادو نے بودھک مہاسبھا کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی میں نور محمد کو ممبر نامزد کیا۔ نور محمد کے تئیں یہ امید ظاہر کی گئی کہ وہ تنظیم کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچا کر پارٹی کو وسعت دینے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر قومی نائب صدر اور قانونی مشیر کرپا شنکر یادو نے انہیں مبارکباد دی اور کہا کہ سماجی دانشور مہاسبھا نے ہمیشہ استحصال زدہ اور محروم لوگوں کی آواز اٹھائی ہے اور آگے بھی آواز اور انصاف کیلئے جدوجہد کرتی رہے گی۔ قومی جنرل سکریٹری بی ایل یادو نے نور محمد کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے تعلیم یافتہ اور منظم ہونے کے مشن کو قومی سکریٹری کندن پرجاپتی، اور ریاستی سکریٹری جگ جیون سنگھ یادو نے آگے بڑھایا۔ محمد آصف نے بھی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ نامزدگی لیٹر ملنے نور محمد نے قومی صدر انجینئر ونود یادو اور تنظیم کے اعلیٰ کمان اور تمام سینئر لیڈران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا جس امید کے ساتھ مجھے یہ بڑی ذمہ داری سونپی گئی ہے میں اسے پوری محنت اور لگن کے ساتھ ادا کرنے کی کوشش کروں گا۔

ضلع میں امن وامان کا قیام میری ترجیح: پولیس کپتان

سلطانپور (نامہ نگار): ضلع میں نئے پولیس کپتان کنور انوپم سنگھ نے ضلع کا چارج سنبھالنے کے بعد آج ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ضلع میں امن وامان کی بحالی اور قانون کی بالادستی ہماری اولین ترجیح ہوگی انھوں نے کہا کہ قتل کے جن معاملات میں قاتل ابھی فرار ہیں انکو گرفتار کیا جائیگا نیز گزشتہ برس صراف تاجر کے یہاں ہوئی ڈکیتی میں جو ملزمان فرار ہیں اور جن پر پولیس نے انعام کا اعلان کیا ہے وہ بھی جلد پولیس کی گرفت میں ہونگے۔ پولیس کپتان کنور انوپل سنگھ نے کہا کہ منظم طور پر جرائم کرنے والوں پر لگام لگائی جائیگی نیز شہر و اطراف میں ہو رہے نشیلی اشیا کے کاروبار کو بھی ایک مہم چلا کر بند کیا جائیگا۔ پولیس کپتان نے کہا کہ جو معاملات التوا میں ہیں انکی از سر نو جانچ کرائی جائیگی۔

قانون سازوں کا ٹیکس نظام کیخلاف احتجاج، ٹیکس سسٹم کے خلاف دیا گیا میمورنڈم

باغپت (اسرار خان)
رتول نگر پنچایت میں ٹیکس نظام کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کونسلروں نے نگر پنچایت میں ہنگامہ کیا اور وہاں موجود ملازمین کو میمورنڈم دیتے ہوئے کونسلروں نے کہا کہ جب تک شہر کے باشندوں کو بنیادی سہولیات نہیں ملیں گی، ٹیکس نہیں لگنا چاہئے۔ لاگو کیا رتول میں ٹیکس سسٹم کے حوالے سے اخبار میں ایک اشتہار شائع ہوا تھا جس میں قصبہ کے لوگوں کے گھروں پر ماہانہ ٹیکس عائد کیا جانا ہے اس کا علم کونسلروں کو ہوا تو انہوں نے احتجاج کیا اور ہفتہ کو تمام کونسلرز جمع ہو گئے۔ اور نگر پنچایت پہنچے جہاں کونسلر صدر نصرت چودھری اور حسمت چودھری نے کہا کہ شہر میں غریب خاندانوں کی آبادی زیادہ ہے اور جو ٹیکس لگایا گیا ہے اس کی ادائیگی میں کسانوں اور مزدوروں کو نقصان ہوگا۔ ماہانہ کی بجائے سالانہ بنیادوں پر ٹیکس لگایا جائے اور ٹیکس کے خلاف تمام کونسلرز نے احتجاج کرتے ہوئے وہاں موجود ملازمین سچن، موتی سیفی کو ایک میمورنڈم دیا اور خبردار کیا کہ اگر ٹیکس کا نظام تبدیل نہ کیا گیا اور جب تک شہر کے لوگوں کو بنیادی سہولتیں نہیں ملیں گی ٹیکس نافذ رہے گا اگر ان کے مطالبات نہ مانے گئے تو وہ نگر پنچایت کے باہر دھرنا دیں گے۔ ای او ویراج سنگھ ترپاٹھی نے کہا کہ ٹیکس کی شرح کو حکومتی حکم اور ضوابط کے مطابق نافذ کرنا ہوگا، کونسلرز کی رائے سنی جائے گی۔ قانون اور حکومتی احکامات کے مطابق ٹیکس عائد کیا جائے گا، اس موقع پر کونسلر ساجد، سریندر، فہم، عبیداللہ، محسن ملک، جمیل، خالد، نوشاد، بلو، عمران، محبوب، عامر کی رائے بھی لی جائے گی۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

مسلح گروپوں کے ذریعے شام کی تعمیر ممکن نہیں: احمد الشرع

دمشق (ایجنسی):
شام میں نئی قیادت کے سربراہ احمد الشرع نے ایک بار پھر ریاست کی تعمیر اور مسلح گروپوں کی تحلیل کے حوالے سے اپنا موقف دہرایا ہے۔ یہ موقف سعودی دارالحکومت ریاض میں شام کے حوالے سے وسیع اجلاس کے اختتام کے بعد سامنے آیا ہے۔ اجلاس میں دمشق کی سپورٹ اور دہشت گردی کے انسداد پر زور دیا گیا۔ ایک اخبار انٹرویو میں الشرع نے کہا کہ مسلح گروپوں کے ذریعے ریاست کی تعمیر ناممکن ہے۔ انھوں نے باور کرایا کہ نئی حکومت اور ریاست کے اداروں کی تعمیر کے سفر میں انتقام اور انقلابی ذہنیت سے دور رہنا ہوگا۔ الشرع نے باور کرایا کہ انتقام اور انقلاب کی ذہنیت کے ساتھ ریاست کی تعمیر نہیں ہوتی، یہ یقینا حکومت کے خاتمے کے لیے موزوں ہیں مگر حکومت بنانے کے لیے نہیں۔
احمد الشرع کے مطابق انھوں نے پوری ریاست کو سابق صدر بشار الاسد کی حکومت سے واپس لے لیا ہے اور ملک کی تزویراتی اور بین الاقوامی پوزیشن بحال کر دی ہے۔ احمد الشرع نے گذشتہ ماہ العربیہ نیوز کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں انکشاف کیا تھا کہ نئی انتظامیہ ایک نیا آئین تیار کرنے اور انتخابات کے اجرا کا ارادہ رکھتی ہے۔ کے کے مطابق " آئین کی تیاری اور تحریر میں تقریبا 3 برس لگ سکتے ہیں اور انتخابات کرانے میں بھی 4 سال کا وقت لگ سکتا ہے"۔ احمد الشرع نے زور دیا کہ " قومی مکالمہ کانفرنس" معاشرے کے تمام طبقات کو اکٹھا کرے گی، اس میں خصوصی کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی اور رائے شماری بھی ہوگی۔
آٹھ دسمبر کو بشار الاسد کی حکومت کے سقوط کے بعد سے احمد الشرع ملک کے عارضی حقیقی حکمراں بن چکے ہیں۔ اس دوران میں کئی عرب اور مغربی ممالک نے اپنے نمائندوں کو دمشق بھیجا تا کہ متعدد امور کے حوالے سے مشاورت انجام دی جا سکے۔ ان امور میں شام کا مستقبل بھی شامل ہے۔

20 جنوری سے پہلے غزہ میں ایک معاہدے پر پہنچ سکتے ہیں: وائٹ ہاؤس

غزہ (ایجنسی):
اسرائیل کے اعلان کے بعد کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کے تبادلے پر بات چیت جاری رکھنے کے لیے موساد کے سربراہ کی سربراہی میں ایک وفد قطر بھیج رہا ہے واشنگٹن نے اشارہ دیا ہے کہ یہ معاہدہ" جلد ہونے والا ہے۔" وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہے کہ توقع ہے کہ صدر بائیڈن جلد ہی اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے غزہ میں یرغمالیوں کے معاہدے اور جنگ بندی پر بات چیت کے لیے بات کریں گے۔
سلیوان نے سی این این کو یہ بھی بتایا کہ ہم غزہ معاہدے کے بہت قریب ہیں لیکن اس وقت ہم وہاں موجود نہیں ہیں تاہم یہ ممکن ہے کہ اس معاہدے کو 20 جنوری سے پہلے مکمل کر لیا جائے لیکن میں اس کی تصدیق نہیں کر سکتا۔ یاد رہے 20 جنوری کو نو منتخب صدر ٹرمپ حلف اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن روزانہ کی بنیاد پر دوحہ میں ہونے والی بات چیت کی پیشرفت کو دیکھ رہے ہیں۔ ہم اب بھی اس مشن کو پورا کرنے کے لیے اقتدار میں چھوڑے گئے ہر دن کو استعمال کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ بائیڈن نے مزید کہا کہ بائیڈن جلد ہی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بائیڈن کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے کسی معاہدے تک پہنچنے کا ابھی بھی موقع ہے لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ حماس ضد پر قائم رہے گی۔
دریں اثنا، ٹرمپ کے نئے قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا ہے کہ حماس نے 20 جنوری سے پہلے غزہ میں معاہدے کو قبول نہیں کیا تو اسے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے اے بی سی سے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد معاہدے کی شرائط ان کے لیے بدتر ہوں گی۔
یہ پیش رفت مشرق وسطیٰ کے لیے ٹرمپ کے ایلچی سٹیو وٹکوف کے اسرائیل پہنچنے کے بعد سامنے آئی ہے۔ تاکہ 20 جنوری کو ٹرمپ کے صدر کے طور پر حلف اٹھانے سے قبل جنگ بندی کے معاہدے کی تکمیل پر زور دیا جا سکے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے ہفتہ کو کہا تھا کہ نیتن یاہو نے امریکی ایلچی سے ملاقات کی ہے اور ملاقات کے بعد انہوں نے ایک اعلیٰ سطح کے وفد کو قطر بھیجا ہے۔ اس دورے کا مقصد جنگ بندی معاہدے کو طے کرنا ہے۔ ٹرمپ کے ایلچی قطر کے دورے کے بعد اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے کہا ہے کہ ٹرمپ کے ایلچی نے قطر کو پیغام پہنچایا ہے کہ وہ دنوں میں ایک معاہدہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک اور اسرائیلی عہدیدار نے بھی امریکی ویب سائٹ کو بتایا کہ وٹکوف نے اسرائیل میں اپنی بات چیت کے دوران ٹرمپ کے حلف سے قبل کسی معاہدے تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قطر نے اس سے قبل اس بات کی تصدیق کی تھی کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے بات چیت تکنیکی سطح پر جاری ہے۔

غالب اکیڈمی میں ماہانہ شعری نشست کا انعقاد

نئی دھلی (ایجنسی): گزشتہ روز غالب اکیڈی، نئی دہلی میں ماہانہ شعری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عقیل احمد نے نئے سال کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ نشست 2025 کی پہلی نشست ہے جنوری کے مہینے میں لوہڑی کچڑی اور پونگل کا تہوار پورے ملک میں منایا جاتا ہے اسی مہینے میں اس بار حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری کا عرس مبارک ہوا۔ فروری کا مہینہ غالب کا مہینہ ہے۔ اس مہینے میں غالب کے تعلق سے غالب اکیڈمی کئی اہم پروگراموں کا انعقاد کرے گی۔ نشست کی صدارت ڈاکٹر جی آر کنول نے کی۔ انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ غالب جیسا کوئی ایک شعر بھی نہیں کہہ سکتا۔ اردو میں وزن اور قافیہ پیمائی کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن آزاد شاعری کی بھی روایت ہے۔ انگریزی میں قافیہ پیمائی مشکل ہے۔ ملٹن انگریزی شاعری کا بڑا نام ہے۔ اس کی نظم فردوس خیال، بلینک ورس نظم ہے اس کا شمار ادب عالیہ میں کیا جاتا ہے۔ اردو میں ن م راشد اور میرا جی بڑے شاعر ہیں۔ وہ بھی آزاد نظم کے شاعر ہیں۔ شعر کہنے کے لیے مطالعے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس موقع پر پڑھے گئے منتخب اشعار پیش خدمت ہیں۔

کئی مذہب، کئی مسلک، کئی ایمان شامل ہیں
میں وہ انسان ہوں جس میں کئی انسان شامل ہیں
جی آر کنول

میرے درد دل کی تھے تم دوا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
میرے حق میں کرتے تھے تم دعا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
متین امروہوی

آداب محبت کو کچھ ایسا چلن دیجیے
خوشبو کی صداؤں کو اندازِ سخن دیجیے
شاہد انور

آؤ اب ہم بھی سچ بولیں
زخموں کے ٹانکوں کو کھولیں
شعیب رضا فاطمی

یہاں اس سال بھی بدلا نہیں کچھ
کلنڈر ہی فقط گھر میں نیا ہے
حشمت بھاردواج

چاہتی ہوں کہ تبسم سے ملوں
اس سے ملنا ہے کہاں یاد نہیں
ڈاکٹر سیدہ تبسم ناڈکر

اس نے آنکھوں سے کچھ کہا شاید
میرے دل نے بھی کچھ سنا شاید
ڈاکٹر قدسیہ انجم

بہت مشہور ہو جاؤں کبھی سوچا نہ تھا میں نے
کہ تم سے دور ہو جاؤں کبھی سوچا نہ تھا میں نے
ڈاکٹر امرتا امرت

وہ چین وسکون سب چرا لے گیا
جسم کے ذرے ذرے کو اپنا بنا لے گیا
سہیل میر

جنت کا انتظار شب غم کا طول ہے
دنیا کی زندگی فقط انساں کی بھول ہے
رازی ابوذر

گلشن نے جب حساب کیا تو پتہ چلا
گرمی میں کھو دیا جو کمایا بہار میں
سنجے شکلا

سروں پہ چڑھ کر جادو بولتا ہے
کوئی بچہ جب اردو بولتا ہے
طلعت سروہہ

دل پہ ایک سانحہ گزر جائے
غیر کی تجھ پہ جب نظر جائے
مہدی زمن

وطیرہ ہے یہ معشوقِ حقیقی اور مجازی کا
وہ رکھتے ہیں تعلق عاشقوں سے بے نیازی کا
اسرار رازی

اس موقع پر گولڈی گیت کار، رچنا نرل، شہلا احمد، پروین ویاس، سنتوش سمرپتی، عارف دہلوی، نعیم ہندوستانی، گل بہار، عاشق الفاظ، احترام صدیقی نے بھی اپنے اشعار پیش کیے۔ اس موقع پر نارنگ ساقی، کمال الدین نے بھی شرکت کی اور بڑی تعداد میں سامعین موجود تھے۔ سکریٹری نے بتایا کہ نثری نشست 25/ جنوری 2025 کو ہوگی۔

مہاکمبھ میں پولیس کا دوستانہ رویہ توجہ کا مرکز

مہاکمبھ نگر، (یواین آئی) مہاکمبھ کے پہلے اسنان، پوش پورنیما کے موقع پر پیر کو علاقے کے ایک ایک انچ پر پولیس اہلکار چوکس نظروں کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے دیکھے گئے۔ اس دوران ملک اور دنیا کے کونے کونے سے آئے ہوئے عقیدت مندوں کے ساتھ ان کا عاجزانہ برتاؤ توجہ کا مرکز بنا۔ پونٹون پل ہو یا سیکٹر، جب بھی عقیدت مند پولیس فورس سے کہیں بھی جانے کا راستہ پوچھتے، پولیس اہلکار شائستگی سے انہیں ان کی منزل کا راستہ دکھاتے۔ پولیس کی اس شائستگی کو دیکھ کر عقیدت مند بھی کافی خوش نظر آئے۔ اس بار یوگی حکومت کی ہدایت پر مہا کمبھ کے لیے پولیس والوں کو بڑے پیمانے پر تربیت دی گئی ہے۔ پریڈ میں واقع پولیس لائن میں پولیس اہلکاروں کو مسلسل دو ماہ تک رویے کی تربیت دی گئی جس کا اثر پیر کو پہلے اسنان میلے میں نظر آیا۔ بڑی تعداد میں لوگ پولیس اہلکاروں سے پانٹون پل پر آنے اور جانے کے بارے میں معلومات لیتے رہے۔ اسی طرح سیکٹر سے متعلق معلومات کے لیے پولیس اہلکار عقیدت مندوں کی پہلی ترجیح رہے۔ خاص بات یہ تھی کہ پولیس اہلکاروں نے بھی حسن سلوک کا مظاہرہ کیا اور انتہائی شائستگی کے ساتھ عقیدت مندوں کی مدد کی۔ یہی نہیں پولیس اہلکار بوڑھوں، خواتین اور معذور افراد کی مدد کرتے بھی نظر آئے۔ پہلے اسنان پر بھاری بھیڑ کی توقع کو پیش نظر رکھتے ہوئے گھاٹوں پر بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی تھی، جبکہ پانٹون پل کے داخلی اور خارجی راستوں پر بھی پولیس فورس کی بھاری تعیناتی دیکھی گئی۔ گنگا کے دونوں کناروں پر تمام بڑے کراسنگ پر پولیس ہیلپ بوتھ بنائے گئے تھے، جہاں پولیس اہلکار مستعد نظر آئے۔ چوراہوں پر قائم واچ ٹاورز پر بھی پولیس کے دستے متحرک رہے اور ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھی۔

تین بچوں کی موت سے دلبرداشتہ والد نے کی خودکشی

اٹاوہ (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع اٹاوہ کے سول لائن علاقے میں اپنے تین بچوں کی موت سے دلبرداشتہ ایک والد نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ سینئر ایس پی سنجے کمار نے پیر کو بتایا کہ علاقے کے ڈونڈ پورا گاؤں باشندہ سکھ ویر یادو (45) نے گولی مار کر خودکشی کر لی۔ جانچ میں پتہ چلا ہے کہ 2022 میں سکھ بیر کے تین بچوں کی ڈینگو بخار کی وجہ سے موت ہو گئی جس کے بعد سے وہ کافی مایوس رہتا تھا۔ سکھ بیر کی بیوی اپنی رشتہ داری میں فیروز آباد گئی ہوئی تھی۔ بیوی کی غیر موجودگی میں سکھ بیر نے گولی مار کر گھر کے اندر جان دے دی۔ متوفی کے بھتیجے سکیش یادو نے بتایا کہ گذشتہ رات اسے تقریبا ساڑھے آٹھ بجے گولی چلنے کی آواز سنائی دی۔ موقع پر جا کر دیکھا تو ان کے سینے میں گولی لگی تھی۔

''لوھیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوھیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

تنظیم سازی کا مقصد "ماضی کی بنیاد پر مستقبل کی تعمیر" ہے: اویناش پانڈے

یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ بی جے پی پریاگ راج کے نشاد برادری کے لوگوں کی روزی روٹی چھین رہی ہے: اجے رائے

لکھنؤ (پریس ریلیز)
آج ریاستی کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری، اترپردیش کے انچارج، شری اویناش پانڈے نے کہا کہ ہمارے تنظیم سازی کے پروگرام کا بنیادی مقصد "ماضی کی بنیاد پر مستقبل کی تعمیر کرنا ہے۔" ہمارے تنظیم سازی کے پروگرام کے دو مراحل مکمل ہو چکے ہیں۔ شری اویناش پانڈے جی نے بتایا کہ اس کے پہلے مرحلے میں قومی سکریٹری انچارج اور شریک انچارج، ریاستی نائب صدر، ریاستی جنرل سکریٹری، ریاستی سکریٹری نے ریاست کے 6 زونوں میں اپنے اپنے انچارج علاقوں کا دورہ کیا اور وہاں کانگریسیوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اور اس پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور ان کی تجاویز اور درخواستیں وصول کیں۔

شری اویناش پانڈے جی نے بتایا کہ محترمہ پرینکا گاندھی—ایم پی کے بتائے ہوئے راستے پر تنظیم کو دوبارہ بنایا جا رہا ہے۔ اترپردیش میں کانگریس کی تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے 5 درجے کی تنظیم بنائی جائے گی جس میں ریاستی کمیٹی، ضلع/شہر صدر، بلاک، منڈل (نیا پنچایت)، بوتھ لیول کمیٹیاں بنائی جائیں گی۔ اترپردیش کانگریس کمیٹی کا میڈیا ڈیپارٹمنٹ اور سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ بھی مذکورہ کام میں اپنا تعاون فراہم کرے گا۔

شری اویناش پانڈے جی نے کہا کہ پچھلے 7 دنوں میں تنظیم سازی کے تحت جائزہ لینے اور ذہن سازی کر کے ماضی کی بنیاد پر مستقبل کی تعمیر نتیجہ خیز ثابت ہوئی ہے۔ سب کے تعاون پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ کام ہم نے اچانک نہیں کیا بلکہ پہلے زونز کے انچارج نیشنل سکریٹریز نے دورہ کیا اور اپنی رپورٹ پیش کی اور یہ بھی خیال کیا گیا کہ کوئی بھی رہنما اپنے خیالات کے اظہار سے محروم نہ رہے۔ اس میں نہ صرف تمام سرگرم کارکنان بلکہ کانگریس کے سینئر لیڈر بھی شامل تھے۔ ان سات دنوں میں ریاست بھر سے کل 6280 لوگوں نے حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ کانگریس کے پاس تنظیم اور کارکن نہیں ہیں۔ کانگریس کے لوگوں نے ضلع اور سٹی صدور کے محدود عہدوں کے لیے اتنی بڑی تعداد میں درخواست دے کر انہیں جواب دیا ہے۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اترپردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے نے کہا کہ بنارس میں ملاّ اور نشاد برادری کے لوگ، جو گنگا کی مدد سے اپنے خاندانوں کو چلاتے تھے، انہیں بی جے پی کی یوگی حکومت نے ہٹا دیا اور اب پریاگ راج میں بھی مہا کمبھ میں ان لوگوں سے روزگار چھین لیا گیا ہے اور اسٹیمر، کشتی وغیرہ سمیت تمام کام گجراتی لوگوں کو دے دیا گیا ہے، جو کہ انتہائی افسوس ناک ہے۔ کانگریس پارٹی پوری طاقت کے ساتھ نشاد اور ملاہ برادری کے ساتھ کھڑی ہے۔ شری رائے نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی سیوا دل ہمیشہ کمبھ میں کیمپ لگا کر اور مکر سنکرانتی کے موقع پر چائے، کھچڑی کی دعوت کے ساتھ ساتھ طبی سہولیات فراہم کر کے لوگوں کی مدد کرتی رہی ہے اور اس بار بھی ایسا ہی کر رہی ہے۔ مسٹر رائے نے یہ بھی کہا کہ ہم کمبھ میں نہانے کے لیے انفرادی طور پر یا گروپوں میں یا خاندان کے ساتھ بھی جائیں گے۔

اس میٹنگ میں کانگریس کے تمام سینئر لیڈران اور ریاستی کانگریس کے سابق صدور نے شرکت کی، جن میں خاص طور پر سابق ریاستی صدر جناب ارون کمار سنگھ منا، سابق ریاستی صدر جناب سلمان خورشید، سابق ریاستی صدر جناب نرمل کھتری، سابق ریاستی صدر جناب راج ببر، وغیرہ شامل تھے۔ سابق ریاستی صدر مسٹر برج لال خبری، سینئر کانگریس لیڈر، ایم پی مسٹر کشوری لال شرما، ایم پی مسٹر پرمود تیواری، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر محترمہ آرادھنا مشرا مونا، ایم ایل اے مسٹر ویریندر چودھری، سابق ایم پی مسٹر پی ایل پونیا، مسٹر۔ دانش علی جی، سابق ایم ایل اے جناب سنجے کپور، وویک بنسل، بھودھر نارائن مشرا، نیک چندر پانڈے جی بھی بنیادی طور پر موجود تھے۔ ریاست میں تنظیم کی تعمیر میں سابق ریاستی صدر شری ارون کمار سنگھ منا جی، سابق ایم ایل اے حافظ محمد عمر جی اور سابق ایم ایل اے پنڈت شیو نارائن مشرا جی نے وہیل چیئر پر ہونے کے باوجود میٹنگ میں شرکت کی اور اپنا آشیرواد دیا۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، اترپردیش کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر محترمہ آرادھنا مشرا "مونا" نے کہا کہ اس میٹنگ میں 30 فیصد حصہ لینے والی خواتین تھیں، جو محترمہ پرینکا گاندھی کی قیادت میں ملک کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ یہ مہم "میں ایک لڑکی ہوں، میں لڑ سکتی ہوں" کا نتیجہ ہے۔ آج کی پریس کانفرنس میں بنیادی طور پر کانگریس کے سابق صدر برجلال خبری، اترپردیش کانگریس لیجسلیچر پارٹی کی لیڈر محترمہ آرادھنا مشرا ''مونا''، میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین سابق وزیر ڈاکٹر سی پی رائے، نائب چیئرمین منیش شریواستو ہندوی، ریاستی ترجمان موجود تھے۔

قنوج حادثہ بی جے پی کی بدعنوانی کا نتیجہ ہے: اکھلیش

سپا سربراہ نے مطالبہ کیا کہ بی جے پی حکومت خود کو اس حادثہ کا ذمہ دار مانے اور زخمیوں کی مزید مدد کا اعلان کرے

لکھنؤ (ایجنسی):
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ قنوج کے ریلوے اسٹیشن پر تعمیر کے دوران حادثہ بی جے پی کی بڑی لالچ اور بدعنوانی کی وجہ سے ہوا۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ جب سارے ٹھیکے کمیشن پر دیے جائیں گے اور ٹھیکیدار بھی کسی اور کو ٹھیکے پر دے کر اپنا منافع کمائے گا، تب آدھے سے بھی کم پیسے میں، اسی طرح کے تیسرے درجے کے مہلک تعمیراتی کام ہوں گے۔ انجام دیا جائے گا، جس میں نہ تو کوالٹی اور نہ ہی حفاظت کا خیال رکھا جائے گا، یعنی معیار اور حفاظت دونوں کو مکمل طور پر نظر انداز کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں ایسے حادثات ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ بی جے پی حکومت خود کو اس حادثہ کا ذمہ دار مانے اور زخمیوں کی مزید مدد کا اعلان کرے۔ واقعے کی تحقیقات کسی ادارے کے اسٹرکچرل انجینئر سے کرائی جائے اور انجینئر کی نگرانی میں مزید کام کیا جائے۔

شری اکھلیش یادو نے آج پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ بی جے پی حکومت میں جس سطح کی بدعنوانی ہو رہی ہے اس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ حکومت کو آؤٹ سورس کیا جاتا ہے اور پھر اسے آؤٹ سورس کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد بی جے پی لیڈر کا دباؤ ہے۔ ٹھیکیدار اپنے فائدے کے لیے بہت سے معیارات پر سمجھوتہ کرتے ہیں۔ کام اس حفاظت کے ساتھ نہیں کیا جا رہا جس کے ساتھ کارکنوں کو کام کرنا چاہیے۔ قنوج میں کام کے لیے درکار سیمنٹ اور دیگر چیزوں کا معیار نہیں ہو رہا تھا۔ معاہدوں کو توڑنا اور انہیں چھوٹا کرنا اور ان کے ساتھ کھیلنا بی جے پی کا نیا کلچر ہے۔

شری اکھلیش یادو نے کہا کہ انڈیا اتحاد پوری طرح سے مضبوط ہے۔ جب ابتدائی مرحلے میں ہندوستانی اتحاد بننا شروع ہوا تو اس علاقائی جماعت کی حمایت کا فیصلہ کیا گیا جو بی جے پی سے لڑ رہی تھی اور مقابلہ کر رہی تھی۔ سماج وادی پارٹی آج اسی راستے پر ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ بھارت کا اتحاد مضبوط ہو۔ ملکی پور ضمنی انتخاب کے بارے میں جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ سماج وادی پارٹی ملکی پور اسمبلی ضمنی انتخاب جیتے گی۔ پارٹی پوری طرح سے تیار ہے، بی جے پی ایک بار پھر ایودھیا الیکشن ہارے گی۔ سبھی جانتے ہیں کہ مساوات سماج وادی پارٹی کے حق میں ہے۔

شری اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی نے ضمنی انتخابات میں بے ایمانی سے سیٹیں جیتی ہیں۔ سات سیٹوں پر ووٹ لوٹے۔ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ گیا ہے۔ ضمنی انتخاب میں پولس اہلکاروں نے کئی بوتھوں پر ای وی ایم کا بٹن بار بار دبایا تھا۔ اگر مشینوں کے بٹنوں کی فرانزک جانچ پڑتال کی جاتی تو یہ بات سامنے آتی کہ ایک ہی شخص نے بار بار بٹن دبایا تھا۔ سب نے وہ تصویریں بھی دیکھیں جہاں پولیس افسر نے خواتین کو ہتھیاروں سے ڈرایا تھا لیکن خواتین خوفزدہ نہیں ہوئیں۔ خواتین ووٹ ڈالنے کے لیے پولیس سے مسلسل لڑتی رہیں۔ حکومت نے بے ایمان افسران پر دباؤ ڈالا تھا۔

جتنا سماج وادی پارٹی کے امیدوار ملکی پور ضمنی انتخاب جیت جائیں گے۔ ملکی پور میں ڈیوٹی پر بی جے پی حکومت نے جو وزراء مقرر کیے ہیں وہ سب لوٹ مار کرنے والے ہیں۔ انہوں نے محکموں کو لوٹا ہے۔ ہر محکمے میں شکایات آ رہی ہیں۔ شری یادو نے سماج وادی پارٹی کے کارکنوں سے کہا کہ اگر پولیس ملکی پور میں روکتی ہے تو وہ حالات کے مطابق فیصلہ لینے کے لیے آزاد ہیں۔

لکھیم پور کھیری میں پولیس کی پٹائی سے رام چندر موریہ کی موت کے معاملے میں شری اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں پی ڈی اے حکومت کے ساتھ ہتک آمیز سلوک کیا جا رہا ہے۔ پی ڈی اے خاندان کی تذلیل کی جا رہی ہے۔ مارا پیٹا جا رہا ہے۔ میں نے اس واقعے کی ویڈیو شیئر کی تھی۔ پولیس افسر ایسی زبان نہیں بول سکتا۔ اگر ایسے افسر کو سزا نہیں ملتی تو اس کا مطلب یہ سب سے زیادہ ذات پرست حکومت ہے۔ ذات پرستی کو فروغ دینا۔ بی جے پی کی ذات پات کی ذہنیت کے خلاف دکھی، غمزدہ، ذلیل لوگ پی ڈی اے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ لکھیم پور کھیری میں رام چندر موریہ کے ساتھ جو واقعہ ہوا اس کے لئے حکومت اور پولیس ذمہ دار ہے۔

ملکی پور ضمنی انتخاب میں ہمیں یقینی طور پر جیتنا ہے: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی): فیض آباد، ایودھیا اور ملکی پور کے لیڈروں اور کارکنوں کی میٹنگ سماج وادی پارٹی کے ریاستی ہیڈکوارٹر لکھنؤ میں ہوئی۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے اس موقع پر لیڈروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملکی پور ضمنی انتخاب میں ہمیں یقینی طور پر جیتنا ہے۔ جمہوریت کے لیے یہ ضروری ہے۔ حکمراں جماعت بی جے پی کو اب ضمنی انتخابات میں من مانی کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ شری اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی ایودھیا کی شکست کو ہضم نہیں کر پا رہی ہے۔ اپنی شکست کا بدلہ لینے کے لیے بی جے پی غیر اخلاقی حربے اپنا رہی ہے۔ ووٹروں کو دھمکیاں دے کر اور انتظامی مشینری کا غلط استعمال کرتے ہوئے بی جے پی نے ضمنی انتخابات میں سات سیٹوں پر اپنی جیت درج کرائی تھی۔ بی جے پی کی چالوں کو سب سمجھ چکے ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے کارکنان اب بی جے پی کی سازشوں کا منہ توڑ جواب دیں گے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں ترقی روک دی گئی ہے۔ صحت کی خدمات تباہ ہیں۔ تعلیمی نظام تباہی کا شکار ہے۔ غریبوں کو جعلی ادویات دی جا رہی ہیں۔ ہسپتالوں میں علاج دستیاب نہیں۔ امن و امان تباہ ہو چکا ہے۔ پی ڈی اے برادری کے لوگوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر جیل بھیجا جا رہا ہے۔ حراست میں موتیں ہو رہی ہیں۔ جعلی مقابلے ہو رہے ہیں۔ خواتین اور لڑکیوں کو ہر روز بے عزتی اور ہراساں کرنا پڑتا ہے۔ تھانہ، تحصیل ہر سطح پر کرپشن ہے۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ آج کسان سب سے بری حالت میں ہیں۔ اسے فصل کی قیمت بھی نہیں مل رہی۔ کسان ایم ایس پی کی ضرورت کو لے کر احتجاج کر رہے ہیں لیکن بی جے پی حکومت میں ان کی شنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا وعدہ صرف وعدہ ہی رہ گیا ہے۔ کسان کھاد، بیج اور کیڑے مار ادویات کے لیے گھر گھر بھٹک رہے ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں مل رہا۔ بے روزگاری اور قرض سے پریشان نوجوان اور کسان خودکشی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ نہ نئی صنعتیں لگ رہی ہیں اور نہ ہی باہر سے سرمایہ کاری آ رہی ہے۔ ریاست کی ترقی کے جھوٹے اعداد و شمار دکھائے جا رہے ہیں۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ پی ڈی اے کے ذریعے ہی سب کے ساتھ انصاف ہوگا۔ تب ہی سماجی انصاف حاصل ہوگا۔ ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تاکہ ہر ایک کو متناسب بنیادوں پر حقوق اور عزت مل سکے۔ بی جے پی حکومت سے بری طرح پریشان عوام اب مزید انتظار نہیں کرنے والے ہیں۔ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں عوام بی جے پی کی آمرانہ حکومت کو ہٹا کر سماج وادی پارٹی کی حکومت بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

حلقہ ادب اور ادبی نشیمن کے اشتراک سے افسانہ وشاعری کی محفل کا اہتمام

لکھنؤ (پریس ریلیز)
حلقہ ادب اور ادبی نشیمن کے اشتراک سے افسانہ وشاعری کی ایک محفل الماس باغ ہردوئی روڈ واقع سہ ماہی ادبی نشیمن کے دفتر میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت اسسٹنٹ پروفیسر مانو ڈاکٹر مجاہد الاسلام اور مہمانان میں ڈاکٹر اقبال حسین مدیر ''رنگ'' اور پروفیسر مقبول منظر موجود ہمبصر کے طور پر اسسٹنٹ پروفیسر خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری نے شرکت کی جبکہ نظامت کے فرائض تاج لکھنوی نے انجام دیئے۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا بعد ازیں سلیم تابش صاحب نے اپنی خوبصورت آواز میں نعت پاک کے ذریعہ حاضرین کے قلب کو گرمایا۔ پرگرام کی صدارت کرتے ہوئے پروفیسر مجاہد الاسلام نے کہا کہ ادب دو طرح سے لکھا جاتا ہے ایک ہے تخلیق اور ایک ہے تنقید۔ تخلیق کے پیچھے تنقید ہوتی ہے جبکہ تنقید ہمیشہ تخلیق کے پیچھے چلتی ہے لیکن اب اردو ادب میں معاملہ اس کے برعکس ہو رہا ہے۔ انھوں نے اس ضمن میں انگریزی لٹریچر کا حوالہ بھی دیا اور کہا کہ وہاں تخلیق پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے جبکہ اردو ادب میں تنقید و جائزے کے ورک پر زیادہ توجہ رہتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس طرح کا ادبی پروگرام ہونا چاہئے اس سے نئے لکھنے والوں کو حوصلہ ملے گا انھوں نے کہا کہ شعری نشستیں تو ہوا کرتی ہیں مگر نثری نشستوں کا اہتمام بھی ہونا چاہئے۔ ادبی نشیمن اور حلقہ ادب اس کے لئے مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اس کے بعد ڈاکٹر وصی احمد اعظم انصاری نے پڑھے گئے تمام افسانوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل پروگرام میں جو افسانے پڑھے گئے وہ سارے افسانے تاثراتی تھے مگر آج جو افسانے پڑھے گئے اس میں تاثراتی افسانوں کے علاوہ مکالماتی اور بیانیہ افسانے بھی شامل ہیں ڈاکٹر صاحب نے پیش کردہ سبھی منثور و منظوم تخلیق کو سراہا علاوہ ازیں اس طرح کی محفل سجانے پر ذمہ داران کو مبارکباد بھی پیش کیا۔ آپ نے خاص طور سے افسانے کی تکنیک اور فنی باریکیوں پر بڑا ہی جامع اور علمی تبصرہ کیا۔ ڈاکٹر اعظم نے کہا کہ شاعری کی محفلیں تو خوب سجتی ہیں لیکن افسانہ یا نثری ادب کے پیش کش کے لیے کسی طرح کی مجلس نہیں لگتی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر ڈاکٹر عافیہ حمید صاحبہ (بانی وصدر حلقہ ؟ ادب) اور ادبی نشیمن کے ڈاکٹر سلیم احمد کی یہ کوشش قابل تحسین ہے۔

افسانہ نگاروں میں بینا عرفان کا۔ تضاد، عطیہ بی کا۔ کالا سایہ، جہاں آرا سلیم کا۔ سکندر جہاں، ڈاکٹر عافیہ حمید کا۔ کاغذ کی روٹی، جاوید ساحل کا۔ آکٹوپس، افسانہ اور محسن عظیم انصاری کا طوطی چشم اور ڈاکٹر سلیم احمد کا گھر واپسی افسانچہ خوب پسند کیا گیا۔ شعراء میں عبید غازی، تزکیہ بانو، تیمور احمد، سلیم تابش، عامر مختار، ڈاکٹر مقبول منظر، ڈاکٹر اقبال حسین، تاج لکھنوی نیا اپنے کلام سے محفل میں خوب داد و تحسین حاصل کی۔

نشست کے آخر میں بانی وصدر حلقہ ؟ ادب ڈاکٹر عافیہ حمید نے ادبی نشیمن اور اپنے فورم کی جانب سے صدرِ مجلس، اساتذہ و ذمہ داران، مہمانانِ خصوصی اور تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

دارالعلوم ندوۃ العلماء میں تقریب تکمیل قرأت حفص وسبعہ

لکھنؤ (پریس ریلیز) دارالعلوم ندوۃ العلماء میں ناظم ندوۃ العلماء مولانا بلال عبدالحیٔ حسنی ندوی کی صدارت میں شعبہ تجوید وقرائت کے طلبہ نے اپنی خوش الحان آوازوں سے مختلف روایتوں میں قرآن حکیم کی تلاوت پیش کی اس نورانی موقع پر ناظم ندوۃ العلماء مولانا بلال عبدالحیٔ حسنی ندوی نے فارغ ھونے والے طلبہ اور ان کے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور قرآن حکیم کے فضائل بیان کرتے ھوئے قراءات سبعہ کی تاریخ پر روشنی ڈالی۔ اور فرمایا کہ جس طرح لوہے کو زنگ لگ جاتا ھے اسی طرح دلوں کو بھی زنگ لگ جاتا ھے اسکی صفائی قرآن حکیم کی تلاوت سے ھوتی ھے۔ اس پروقار تقریب میں شعبہ تجوید وقرات کے صدر مفتی قاری محمد ریاض المظاھری۔ ڈاکٹر محمد فرمان ندوی، قاری عبداللہ خان ندوی، مولانا محمد زبیر ندوی اور کثیر تعداد میں اساتذہ اور طلبہ شریک ھوئے۔ صدر جلسہ مولانا بلال عبدالحیٔ حسنی ندوی کی دعا پر جلسہ کا اختتام ھوا۔

حافظ محمد ریحان رفیق کے تکمیل حفظ قرآن پر تقریب کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز): سنی انٹر کالج کے لکچرار محمد خالد صدیقی کے صاحبزادے محمد ریحان رفیق کے تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر سنی انٹر کالج کے سیدنا صدیق اکبرؓ ہال میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا، تقریب کا آغاز محمد صفوان حسنی کے تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ حافظ محمد ریحان رفیق نے محمد نور السلام صدیقی کی نگرانی میں چورہ سال کی عمر میں حفظ قرآن کیا اور دور مولانا عبدالغنی ندی کے اہتمام کیا ہے۔ محمد ریحان رفیق معرف عالم دین مولانا محمد رفیق القاسمی کے پسر زادہ ہیں۔ اس موقع پر مولانا عبدالعلی فاروقی نے حفظ تکمیل قرآن کے بعد دعوت کی اہمیت وافادیت پر تقریر کرتیہوئے کہا کہ اسلام کی رو سے دو دعوتیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ پہلی دعوت ولیمہ اور دوسری دعوت تکمیل قرآن اس سلسلے میں انہوں نے حدیث کی روشنی میں کہا کہ نبی اکرم کو جب معلوم ہوا کہ حضرت عمر فاروقؓ نے سورہ بقرہ تکمیل کی ہے تو فرمایا کہ دعوت کا اہتمام کرو اس اعتبار سے آج کی تقریب نہ صرف سنت کے مطابق ہے بلکہ موجودہ دینی سماج کیلئے ایک پیغام بھی ہے تا کہ کسی بھی حافظ قرآن کے سرپرست اس کا اہتمام کریں۔ تقریب میں خصوصی طور پر عبدالوحید فاروقی، مولانا انوار الحق قاسمی، مولانا رشید احمد نصیر آبادی، قاری ہارون تجویدی، محمد وکیع صدیقی، پرنسپل شکیل، ڈاکٹر حبیب الاسلام، مفتی محمد عثمان قاسمی کانپور، مولانا نورالدین قاسمی کانپور، سید محمد واصف، حافظ محمد جاوید صدیقی، محمد حسان حسنی اٹاوہ، ڈاکٹر فیض، سید کبیر احمد کے علاوہ معززین شہر موجود تھے۔

ورکشاپ میں مردہ حالت میں ملا ملازم

لکھنؤ (ایجنسی) گوسائیں گنج میں موہن لال گنج روڈ واقع ایک فیبری کیٹنگ کمپنی میں ٹکنیشین کے عہدہ پر کام کرنے والے ملازم کی لاش اسی کے کمرے میں بیڈ پر پڑی ملی۔ اس کی جانکاری تب ہوئی جب اتوار کی صبح دیگر ملازم کام پر گئے لیکن وہ نہیں پہنچا۔ اس پر دیگر ملازم اس کے کمرے میں گئے تو وہ مردہ پڑا تھا جس کے بعد لوگوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے گھر والوں کو اطلاع دینے کے ساتھ ہی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ گوسائیں گنج پولیس کے مطابق موضع گوراحیدر گڑھ بارہ بنکی کے رہنے والے راجیش مشرا (34) موہن لال گنج روڈ واقع کے ایس ایم بی ورکشاپ میں کام کرتا تھا۔ رات میں وہ ورکشاپ میں ہی بنے کمرے میں سوجاتا تھا۔

یوپی حکومت کی 'نو ہیلمٹ، نو آئل' کی پالیسی تجویز

لکھنؤ، (ایجنسی): دو پہیہ گاڑیوں کی وجہ سے ہونے والے حادثات اور اموات کے واقعات کو کم کرنے کی کوشش میں، اترپردیش کے محکمہ ٹرانسپورٹ نے ریاست بھر میں 'نو ہیلمٹ، نو آئل' کی پالیسی تجویز کی ہے۔ 8 جنوری کو ریاست کے تمام 75 اضلاع کے ضلع مجسٹریٹس اور ڈویژنل ٹرانسپورٹ کمشنروں کو ایک سرکاری خط بھیجا گیا جس میں پیٹرول پمپ آپریٹرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ بغیر ہیلمٹ پہنے پیٹرول خریدنے کے لیے آنے والے لوگوں کو تیل دیں۔ خط میں اس ہدایت کو فوری طور پر نافذ کرنے پر زور دیا گیا ہے اور اعداد و شمار کا حوالہ دیا گیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ دو پہیہ گاڑیوں کے حادثات کے متاثرین کی ایک بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جنہوں نے واقعہ کے وقت ہیلمٹ نہیں پہنا ہوا تھا۔ اس مہینے کے شروع میں ریاست میں سڑک کی حفاظت کے اقدامات کا جائزہ لینے کے دوران وزیر اعلی نے کہا تھا کہ ریاست میں سڑک حادثات میں 25-26 ہزار لوگ مرتے ہیں۔ کہا گیا ہے، 'دو پہیہ گاڑی سواروں میں سڑک حادثات میں زیادہ تر اموات ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس پالیسی کا مقصد جانوں کو بچانا اور سڑک کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے۔" سنگھ نے کہا کہ یہ پہل 2019 میں گوتم بدھ نگر ضلع میں بھی شروع کی گئی تھی، لیکن اسے بڑے پیمانے پر نافذ نہیں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نئی ہدایت کا مقصد سختی سے نافذ کرنا ہے۔ ریاست کے تمام اضلاع میں قانون کو نافذ کرنے کے لیے ٹرانسپورٹ کمشنر نے بھی اس پالیسی کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات تجویز کیے ہیں، اس خط میں کہا گیا ہے کہ "فیول اسٹیشن آپریٹرز کو موٹر وہیکل ایکٹ کی تعمیل کرنی ہوگی۔ 1988 اور اترپردیش موٹر وہیکلز رولز، 1998 کی متعلقہ دفعات۔ اس پالیسی کی کامیابی کے لیے پولیس اور علاقائی ٹرانسپورٹ دفاتر (RTOs) کے ساتھ باقاعدہ ہم آہنگی ضروری ہے۔" سنگھ نے پٹرول پمپوں پر حفاظتی نشانات لگانے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ بیداری بڑھانے کے لیے 'نو ہیلمٹ، نو فیول' والے بورڈ لگائے جائیں، انہوں نے کہا، "سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا آگاہی مہم چلائی جانی چاہیے۔ بڑے پیمانے پر۔ ان مہمات میں ہیلمٹ پہننے کی اہمیت پر زور دیا جانا چاہیے ایک جان بچانے والے آلے کے طور پر نہ کہ محض ایک قانونی تقاضے کے طور پر۔" قانون نافذ کرنے والے اداروں اور انتظامی حکام کو وقتاً فوقتاً پالیسی پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے پالیسی کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ ایندھن اسٹیشن آپریٹرز سے ہیلمٹ کے استعمال کو فروغ دینے میں مدد کرنے کی اپیل کرتا ہے، یہ کہتا ہے، 'پمپ کے اہلکاروں کو ان ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہیے اور جو لوگ ہیلمٹ نہیں پہنتے ہیں۔ "سواروں کو ایندھن دینے سے انکار کیا جانا چاہئے، بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کو حکام کو رپورٹ کیا جائے۔" محکمہ ٹرانسپورٹ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ہیلمٹ کو نہ صرف ایک لازمی حفاظتی اقدام کے طور پر بلکہ زندگی کی حفاظت کرنے والی ایک اہم ڈھال کے طور پر بھی سمجھیں۔ سنگھ نے کہا، 'اس اقدام کا مقصد ڈرائیوروں میں ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا اور سڑک پر محفوظ رویے کا کلچر تیار کرنا ہے۔'

تہواروں کے پیش نظر سیکورٹی اور صفائی کا سخت نظم ہو: منوج کمار سنگھ

لکھنؤ (ایجنسی) چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی صدارت میں تمام ڈویژنل کمشنروں، ضلع مجسٹریٹوں اور سینئر پولیس افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے امن و امان اور آنے والے تہواروں کے پیش نظر صفائی کے سلسلے میں ایک میٹنگ ہوئی۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ 13 جنوری کو پوش پورنیما اور 14 جنوری کو مکر سنکرانتی کے پیش نظر بڑی تعداد میں عقیدت مند مختلف اضلاع میں پہلے سے طے شدہ مقامات پر اسنان کرنے آتے ہیں اور میلوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس دوران سیکورٹی اور صفائی کے سخت انتظامات کئے جائیں۔ ٹریفک اور ہجوم کو کنٹرول کرنے کے لیے مناسب انتظامات، پارکنگ، پی اے سسٹم وغیرہ کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ان جگہوں پر ضرورت کے مطابق مناسب تعداد میں چینج رومز اور عارضی بیت الخلاء کا بھی انتظام ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ گھاٹوں پر رکاوٹیں لگائی جائیں اور خطرناک جگہوں پر مارکنگ کی جائے، تا کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے میڈیکل ٹیمیں تعینات کی جائیں اور قریبی اسپتالوں کو الرٹ موڈ پر رکھا جائے۔ واٹر پولیس یا غوطہ خوروں کو گھاٹوں پر تعینات کیا جائے۔ گاؤں سطح پر صفائی اور غوطہ خوری کے انتظامات کو پنچایت کے ذریعے یقینی بنایا جائے۔ 29 جنوری کو مونی اماوسیہ، 3 فروری کو بسنت پنچمی، 12 فروری کو ماگھ پورنیما اور 26 فروری کو شیوراتری کے موقع پر تمام ضروری انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ کے پیش نظر اگلے 45 دن ریاست کے لئے بہت حساس ہیں۔ اس دوران کروڑوں لوگ پریاگ راج آئیں گے، سبھی کی نظریں اترپردیش پر ہوں گی، تمام اضلاع خاص کر پریاگ راج کے قریب کے اضلاع کو مستعد رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ پریاگ راج سے ملحقہ اضلاع کے کنٹرول روم 24X7 فعال رہیں۔ کنٹرول روم سے دوسرے اضلاع میں معلومات کا تبادلہ تیز رفتاری سے کیا جائے۔ کنٹرول روم میں حساس اور جوابدہ افسران کو تعینات کیا جائے۔ اضلاع میں گاڑیوں کی محفوظ اور منظم نقل و حرکت ہونی چاہیے۔ بڑی سڑکوں پر تاریک جگہیں نہیں ہونی چاہئیں۔ 112 گاڑیوں کو منصوبہ بند طریقے سے تعینات کیا جائے۔ اسپتالوں میں ڈاکٹر اور ادویات وافر مقدار میں دستیاب ہوں۔ بسوں میں اوور لوڈنگ نہیں ہو، ڈرائیور نشے میں ڈرائیونگ نہ کریں۔ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس پرشانت کمار نے کہا کہ 14 جنوری کو مکر سنکرانتی کے ساتھ حضرت علی کا یوم پیدائش بھی ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری تیاری کی جائے کہ تہوار باہمی ہم آہنگی اور پرامن طریقے سے منعقد کیا جائے۔